

عَا قًا لَهُمَا فِي حَيَاتِهِمَا غَيْرَ بَارٍ لَهُمَا فَإِذَا مَاتَا قَضَىٰ دَيْنَهُمَا وَاسْتَغْفَرَ لَهُمَا فَيَكْتُبُهُ اللَّهُ بَارًا

بعض لوگ ماں باپ کی زندگی میں بڑی خدمت کرتے ہیں اور نیکی سے پیش آتے ہیں لیکن مرنے کے بعد نہ ان کا قرض دیتے ہیں اور نہ ان کے لئے کوئی صدقہ دیتے ہیں ایسی اولاد گویا ماں باپ کو دکھ اور عذاب دیتی ہے اس کے برعکس بعض اولاد والدین کی زندگی میں ان کی خدمت نہیں کر سکتی لیکن ان کے مرنے کے بعد والدین کا قرض ادا کرتے ہیں اور ان کی بخشش کے لئے نیکیاں انجام دیتے ہیں ایسی اولاد کے والدین راضی ہوتے ہیں ان روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ والدین کے وظائف نہ صرف اُن کی زندگی میں ہیں بلکہ ان کے مرنے کے بعد بھی وظائف ہیں جو زیادہ اہم بھی ہیں۔ (۱)

والدین سے نیکی کے آثار

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ اللَّهَ تَعَالَىٰ يَزِيدُ فِي عُمُرِ الرَّجُلِ بِبِرِّهِ وَالِدَيْهِ

خداوند عالم ماں باپ سے نیکی کرنے والے شخص کی عمر کو طولانی کرتا ہے۔ (۲)

والدین کی قبر کی زیارت کے آثار

حضرت علیؑ نے فرمایا:

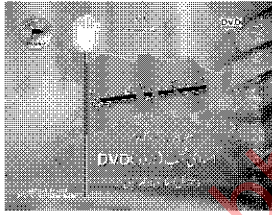
زُورُوا مَوْتَاكُمْ فَإِنَّهُمْ يَفْرَحُونَ بِزِيَارَتِكُمْ، وَلَيَطْلُبَ أَحَدُكُمْ

(۱). وسائل الشیعه، ج ۱۵، ص ۲۲۱.

(۲). نهج الفصاحه، ح ۷۷۵.

یہ کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرون ملک مقیم ہیں
مومنین بھی اس سے استفادہ حاصل کرسکتے ہیں۔



منجانب۔

سیل سکینہ

یونٹ نمبر ۸ لطیف آباد حیدر آباد پاکستان

Presented by: Rana Jabir Abbas



۷۸۶
۹۲-۱۱۰
یا صاحب الزماں اور کئی

DVD
Version

لبیک یا حسینؑ

نذر عباس
خصوصی تعاون: رضوان رضوی

اسلامی کتب (اردو) DVD

ڈیجیٹل اسلامی لائبریری -

SABIL-E-SAKINA

Unit#8,

Latifabad Hyderabad
Sindh, Pakistan.

www.sabelesakina.page.tl

sabelesakina@gmail.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

<http://fb.com/ranajabirabbas>

www.ziaraat.com

NOT FOR COMMERCIAL

۲۵۶۹ ج ۱ ص ۱۰۰ (۱)

۲۵۶۹ ج ۲ ص ۱۰۰ (۲)

۲۵۶۹ ج ۳ ص ۱۰۰ (۳)

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْغَيْبِ وَأَنبَأُوا بِهِمْ أَثَابُ مَا لَهُمْ أَثَابُ الْغَيْبِ أَثَابُ الْغَيْبِ أَثَابُ الْغَيْبِ

۱۱۰: ۱۱۰

۱۱۰: ۱۱۰

(۴) ۱۱۰: ۱۱۰

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْغَيْبِ وَأَنبَأُوا بِهِمْ أَثَابُ مَا لَهُمْ أَثَابُ الْغَيْبِ أَثَابُ الْغَيْبِ

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْغَيْبِ وَأَنبَأُوا بِهِمْ أَثَابُ مَا لَهُمْ أَثَابُ الْغَيْبِ أَثَابُ الْغَيْبِ

۱۱۰: ۱۱۰

۱۱۰: ۱۱۰

(۵) ۱۱۰: ۱۱۰

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْغَيْبِ وَأَنبَأُوا بِهِمْ أَثَابُ مَا لَهُمْ أَثَابُ الْغَيْبِ أَثَابُ الْغَيْبِ

۱۱۰: ۱۱۰

۱۱۰: ۱۱۰

(۶) ۱۱۰: ۱۱۰

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْغَيْبِ وَأَنبَأُوا بِهِمْ أَثَابُ مَا لَهُمْ أَثَابُ الْغَيْبِ أَثَابُ الْغَيْبِ

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْغَيْبِ وَأَنبَأُوا بِهِمْ أَثَابُ مَا لَهُمْ أَثَابُ الْغَيْبِ أَثَابُ الْغَيْبِ

يَتَعَلَّمُونَ الْقُرْآنَ رَحِمَهُمْ وَآخِرَ عَنْهُمْ ذَلِكَ

جب خدادیہ کتاب ہے کہ بوڑھے مرد نماز کے لئے جا رہے ہوتے ہیں بچے اور جوان قرآن سیکھ رہے ہوتے ہیں تو ان دو گروہوں کے اعمال کی وجہ سے لوگوں پر رحم فرماتا ہے اور عذاب کو مؤخر کرتا ہے۔ (۱)

اولاد کے والدین پر حقوق

اچھے نام کا انتخاب کرنا، ادب سکھانا اور قرآن کی تعلیم دینا
حضرت علیؓ نے فرمایا:

وَحَقُّ الْوَلَدِ عَلَى الْوَالِدِ أَنْ يُحَسِّنَ اسْمَهُ وَيُحَسِّنَ آدَبَهُ وَيُعَلِّمَهُ الْقُرْآنَ .

بچے کا ماں باپ پر یہ حق ہے کہ اس کا اچھا نام رکھیں اچھی تربیت کریں اور قرآن پڑھائیں۔ (۲)

باصلاحیت بچہ

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

أَطْعِمُوا نِسَاءَكُمْ الْحَوَامِلَ اللَّبَّانَ فَإِنَّهُ يَزِيدُ فِي عَقْلِ الصَّبِيِّ
اپنی عورتوں کو حمل کے دوران کھانے کی نصیحت کرو کیونکہ اس کے کھانے سے بچہ

(۱). علل الشرائع، ج ۲، ص ۲۳۸.

(۲). نہج البلاغہ صبحی/قصار ۳۹۹.

زیادہ عقل مند بنتا ہے۔ (۱)

خوبصورت بچے کی تمنا

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

أَطْعِمُوا حَبًّا لَا كُفْمَ السَّفَرِ جَلَّ فَإِنَّهُ يُحَسِّنُ أَخْلَاقَ أَوْلَادِكُمْ

اپنی عورتوں سفر جل کھلائیں کیونکہ اس سے بچے بااخلاق ہوتے ہیں۔ (۲)

سفر جل ایک بھری کا نام ہے جسے فارسی میں ”بہ“ کہتے ہیں۔

تربیت کا طریقہ: امام صادق علیہ السلام کے کلام میں

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

دَعُ ابْنَكَ يَلْعَبُ سَبْعَ سِنِينَ وَيُؤَدِّبَ سَبْعًا، وَالزَّمَهُ نَفْسَكَ سَبْعَ

سِنِينَ، فَإِنْ فَلَّهْ وَإِلَّا فَلَا خَيْرَ فِيهِ

بچے کو سات سال تک کھیلنے دو اور دوسرے سات سال اسے ادب سکھائیں اور

تیسرے سات سال اس سے کام کرنے میں مدد لیں اگر یہ تربیت کے تین مراحل موثر ہوئے

تو تمہارا بچہ کامیاب ہے اور اگر کچھ تاثر نہ ہوئی تو وہ بے تربیت ہوگا۔ (۳)

(۱). بحار / ج ۶۶ / ص ۴۴۴، مکارم الاخلاق / ص ۱۹۴.

(۲). بحار الانوار / ج ۶۶ / ص ۱۷۷.

(۳). مکارم الاخلاق / ص ۲۲۲.

بچے کو احکام یاد دلانے کی اہمیت

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

رَوَى عَنْ النَّبِيِّ أَنَّهُ نَظَرَ إِلَى بَعْضِ الْأَطْفَالِ فَقَالَ وَيْلَ لَا
وَلَادٍ آخِرِ الزَّمَانِ مِنْ آبَائِهِمْ .

فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ آبَائِهِمُ الْمُشْرِكِينَ؟

فَقَالَ لَا مِنْ آبَائِهِمُ الْمُؤْمِنِينَ لَا يُعَلِّمُونَهُمْ شَيْئاً مِنَ الْفَرَائِضِ
وَإِذَا تَعَلَّمُوا أَوْلَادَهُمْ مَنَعُوهُمْ وَرَضُوا عَنْهُمْ بِعَرَضٍ يَسِيرٍ مِنَ الدُّنْيَا
فَأَنَا مِنْهُمْ بَرِيءٌ وَهُمْ مِنِّي بَرَاءٌ

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ رسول خدا ﷺ نے بعض بچوں کو دیکھا اور فرمایا: افسوس ہو

آخری زمانے کے بچوں پر۔

رسول خدا ﷺ سے عرض کیا گیا: یا رسول اللہ ﷺ! کیا ان کے باپ مشرک

ہو گئے؟

آپ نے فرمایا: نہیں بلکہ ان کے ماں باپ مومن ہو گئے اور اپنی اولاد کو واجبات
کی تعلیم نہیں دیں گے اور اس سے بھی بدتر یہ کہ اگر وہ واجبات سیکھنے جائیں تو والدین انہیں
روکتے ہیں اور تھوڑی سی دنیا پر راضی ہوتے ہیں میں ایسے لوگوں سے معذور ہوں اور وہ مجھ
سے دور ہیں۔ (۱)

بچوں کا الگ الگ سلانا

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

فَرِّقُوا بَيْنَ أَوْلَادِكُمْ فِي الْمَضَاجِعِ إِذَا بَلَغُوا سَبْعَ سِنِينَ

جب بچے سات سال کی عمر کو پہنچ جائیں تو ان کو الگ الگ سلانا چاہئے۔ (۱)

jabir.abbas@yahoo.com

(۱). مکارم الاخلاق/ ص ۲۲۳.

فصل سوم

jabir.abbas@yahoo.com

فلسفہ احکام

تقلید کرنے کا فلسفہ

اسلام میں اصول دین اور فروغ دین ہیں اصول دین میں تقلید کرنا حرام ہے اور اسی طرح فروعات میں بھی خود کسی واجب چیز میں تقلید کرنا حرام ہے مثلاً یہ کہنا کہ نماز واجب ہے اب ہم تقلید کے ذریعے نماز کو واجب سمجھیں بلکہ تقلید فروغ دین کے ان مسائل میں واجب ہے کہ جنہیں عام انسان نہیں جانتا بلکہ ایک مجتہد قرآن و حدیث کی روشنی میں ہمیں بتاتا ہے اور ہم ان مسائل میں تقلید کرتے ہیں جس طرح اگر ہم مریض ہو جائیں تو ڈاکٹر کے پاس جاتے ہیں یا خود ڈاکٹر کی گاڑی خراب ہو جائے تو وہ بھی تعمیر گاہ میں لے جاتا ہے۔ دین میں بھی ایسا ہی ہے کہ ہر انسان دین کے تمام مسائل کو نہیں جانتا لہذا ان مسائل کو سمجھنے کے لئے مجتہدوں کی طرف رجوع کرنا ضروری ہے۔ اسی لئے؛

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

مَنْ كَانَ مِنَ الْفُقَهَاءِ صَانِتًا لِنَفْسِهِ، حَافِظًا لِهَوَاهُ مُطِيعًا لِأَمْرِ مَوْلَاهُ فَلِلْعَوَامِ أَنْ يُقْلِدُوهُ.

فقہاء میں سے جو اپنے نفس کی حفاظت کرتے ہیں اور ہوا و ہوس کی مخالفت کرتا ہو اور امام وقت کی دستورات کی اطاعت کرتا ہو تو لوگوں پر ضروری ہے کہ وہ ایسے فقیہ کی تقلید کرنی چاہئے۔ (۱)

(۱). سفینۃ البحار، ج ۲، ص ۳۸۱. تحریر الوسيلة، جلد ۱، مقدمہ

۱۷ ص ۱۲۱ (۱) (بعض الارواح)

اور اس کے ساتھ ہی کہ اس کے لئے ہے (کہ اس کے لئے ہے) (کہ اس کے لئے ہے)
 ۱۷ ص ۱۲۱ (۱) (بعض الارواح)

سورۃ

ب

- (۱) - سورۃ ب
- (۲) - سورۃ ب
- (۳) - سورۃ ب
- (۴) - سورۃ ب
- (۵) - سورۃ ب

سورۃ

سورۃ ب

سورۃ ب

سورۃ ب

سورۃ ب

سورۃ ب

سورۃ ب

انہیں تکلیف نہ پہنچے۔ (۱)

جب عورت میک اپ اور بھڑکیلے لباس کے ساتھ باہر جاتی ہے تو درحقیقت اس کا باطن معلوم ہو جاتا ہے بعض مرد ایسی عورت کو دیکھ کر اپنے آپ پر قابو نہیں پاسکتے اور چھیڑ چھاڑ پر مجبور ہوتے ہیں اس کے ساتھ تعلقات قائم کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور اگر وہ اس میں کامیاب نہ ہوں تو آخر میں جسمانی اذیت دیتے ہیں۔

فلسفہ حجاب: امام رضا علیہ السلام کے کلام میں

امام رضا علیہ السلام نے فرمایا:

حَرَمَ النَّظْرُ إِلَى شُعُورِ النِّسَاءِ ... لِمَا فِيهِ مِنْ تَهْيِيجِ الرِّجَالِ وَ
مَا يَدْعُو التَّهْيِيجَ إِلَى الْفَسَادِ وَالذُّخُولِ فِيهَا لَا يَحِلُّ

عورت کے بالوں کی طرف دیکھنا حرام ہے کیونکہ اس سے مردوں میں شہوت پیدا ہوتی ہے جس سے فساد برپا ہوتا ہے اور لوگ حرام کاموں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ (۲)

بیٹیوں کا پردہ: امام رضا علیہ السلام کے کلام میں

حدیث میں ملتا ہے کہ سادات نے امام رضا علیہ السلام کو گھر پر دعوت دی۔ امام دعوت میں تشریف لے گئے آپ نے وہاں پر موجود بچوں کے سر پر ہاتھ پھیرا اور پیار کیا۔ ان بچوں میں ایک لڑکی ننگے سر تھی۔

امام نے پوچھا: اس لڑکی کی کتنی عمر ہے؟

(۱). احزاب / ۵۹.

(۲). علل الشرائع، ج ۲، ص ۲۸۷، باب ۳۶۴، بہشت جوانان، ص ۲۲۱.

بتایا گیا: پانچ سال۔

آپؐ نے فرمایا: جاؤ اور اس کے سر پر ڈوپٹہ ڈالو۔ (۱)

موسیقی

موسیقی سے دوری کا صلہ

مَنْ نَزَا نَفْسَهُ عَنِ الْغِنَاءِ فَإِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَأْمُرُ اللَّهُ عَزَّ وَ
جَلَّ الرِّيَاحَ أَنْ تَحَرَّكَهَا لَهَا صَوْتُ لَمْ يَسْمَعْ بِمِثْلِهِ وَمَنْ لَمْ يَتَنَزَّ عَنْهُ
لَمْ يَسْمَعْهُ.

جو شخص غنا سے پرہیز کرتا ہے تو خداوند عالم جنت میں ایک درخت سے ایسے
خوبہ رت نغمے کی آواز سنائے گا جو اس نے پہلے کبھی نہ سنی اور جو گانا سننے سے اجتناب نہیں
کرتا قیامت کے دن وہ اس خوبصورت آواز کو نہیں سنے گا۔ (۲)

موسیقی کا بانی

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

كَانَ إِبْلِيسُ أَوَّلَ مَنْ تَغَنَّى

سب سے پہلے جس نے گانا گایا وہ ابلیس ہے لہذا ابلیس موسیقی کا بانی ہے۔ (۳)

(۱). کافی، ج ۵، ص ۵۳۳.

(۲). کافی، ج ۶، ص ۴۳۴. بہشت جوانان، ص ۳۳۹.

(۳). وسائل الشیعة، ج ۱۲، ص ۲۳۱. بہشت جوانان، ص ۳۳۳.

موسیقی سننے کا نقصان

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

إِيَّاكُمْ وَالْغِنَاءَ فَإِنَّهُ يَنْقُصُ الْحَيَاءَ، وَيَزِيدُ فِي الشَّهْوَةِ، وَيُهْدِمُ
الْمُرُوَّةَ، وَإِنَّهُ لَيَنْوِبُ عَنِ الْخَمْرِ، وَيَفْعَلُ لُسْكَرُ فَإِنْ كُنْتُمْ لَا بُدَّ
فَاعْلَيْنَ فَجَنَّبُوهُ النِّسَاءَ، فَإِنَّ الْغِنَاءَ دَاعِيَةُ الزَّوْنِ

غنا اور موسیقی سے بچو کیونکہ اس سے حیا ختم ہو جاتی ہے اور شہوت بڑھتی ہے
جو ان مردی تا بود ہو جاتی ہے جو گناہ شراب پینے سے ہوتا ہے غنا سے بھی وہی گنا سرزد ہوتے
ہیں۔ اگر تم موسیقی سنتے ہو تو عورتوں کو ملنے سے پرہیز کرو کیونکہ اس سے زنا میں مبتلا ہونے
کا خدشہ ہوتا ہے۔ (۱)

ناگہانی موت

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

بَيِّتُ الْغِنَاءِ لَا تُؤْمِنُ فِيهِ الْفَجِيعَةُ وَلَا تُجَابُ فِيهِ الدَّعْوَةُ وَلَا
يَدْخُلُهُ الْمَلَكُ

جس گھر میں غنا اور موسیقی ہو وہ گھر دردناک مصیبت اور موت سے محفوظ نہیں ہوتا
اس گھر میں دعا قبول نہیں ہوتی اور رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے۔ (۲)

(۱). الدر المنثور، ج ۵، ص ۳۰۸.

(۲). کافی، ج ۶، ص ۲۳۲.

موسیقی حلال یا حرام:

اگر موسیقی لہو و لعب ہو یا فساد کا باعث بنے تو اس سے بچنا چاہئے چاہے وہ ملی نغموں

کی صورت میں ہی کیوں نہ ہو۔ (۱)

سوال: کیا ٹی وی پر آنے والی موسیقی سننا حلال ہے۔

جواب: صرف ٹی وی سے نشر ہونے والی موسیقی حلال ہونے کی دلیل نہیں کہ اگر ٹی وی پر

نشر ہو تو حلال ہے اور یہ بھی اسلامی ملک ایران کے ٹی وی چینل کی مثال ہے باقی پاکستانی اور

دوسرے ممالک کے چینل آپ سے مخفی نہیں۔

موسیقی میں معیار یہ ہے کہ جس سے لہو و لعب اور عیش و عشرت اور شہوت انگیز

حالت کا پیدا ہو جائے تو ایسی صورت میں موسیقی سننا حرام ہے۔ (۲)

موسیقی سیکھنا:

موسیقی کی تعلیم دینا اور اسے نوجوانوں میں رائج کرنا جمہوری اسلامی ایران کے

اہداف کے لئے سازگار نہیں ہے رہبر انقلاب اسلامی ایران سید علی خامنہ ای اور تمام مجتہدین

نے موسیقی کی تعلیم و تعلم کو حرام قرار دیا ہے۔ (۳)

شادی کی محفل میں شرکت کرنا:

سوال: بعض شادی بیاہ کے موقع پر اپنے رشتے دار اور دوست دعوت دیتے ہیں اور اس

(۱). بہشت جوانان، ص ۳۴۳.

(۲). بہشت جوانان، ص ۳۶۵.

(۳). بہشت جوانان، ص ۳۷۰.

میں ابو ولعب بھی ہوتا ہے اور اگر ہم شرکت نہ کریں تو آپس میں نفرت اور دشمنی پیدا ہوتی ہے ایسے موقع پر ہمارا وظیفہ کیا ہے؟

جواب: ایسی محفل میں شرکت کرنا حرام ہے اور کسی صورت میں جائز نہیں لیکن امر بالمعروف ونہی ازمنکر سب پر واجب ہے۔ (علی خامنہ ای، تہریزی، بہجت، صافی و مکارم شیرازی)

رقص

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

أَنْهَأَكُمْ عَنِ الزَّفْرِ وَالْمِزْمَارِ وَعَنِ الْكُوبَاتِ وَالْكَبَرَاتِ

میں تمہیں رقص اور ابو ولعب کے آلات بنانے سے منع کرتا ہوں۔ (۱)

سوال: کیا عورت کا رقص عورت کے لئے یا مرد کا رقص مرد کیلئے جائز ہے؟

جواب: عورت کا رقص کرنا صرف شوہر کے لئے جائز ہے اور اس کے علاوہ حرام ہے۔ (۲)

نامحرم کو دیکھنا

حضرت علیؑ نے فرمایا: مَنْ غَضَّ طَرَفَهُ أَرَاءَ قَلْبِهِ .

جو شخص اپنی آنکھ کو گناہ سے بچاتا ہے اس کا دل پرسکون رہتا ہے۔ (۳)

حضرت علیؑ نے فرمایا:

مَنْ عَفَّتْ أَطْرَافَهُ حَسَنَتْ أَوْصَافُهُ .

(۱). بہشت جوانان، ص ۳۹۰.

(۲). کافی، ج ۶ ص ۳۳۲.

(۳). مستدرک الوسائل، ج ۱۳، ص ۲۷۱. بہشت جوانان، ص ۴۵۳.

جو شخص اپنی آنکھوں کو گناہ سے روکتا ہے اس کے اوصاف اچھے ہوتے ہیں۔ (۱)

نامحرم عورتوں کو دیکھنا

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

مَنْ مَلَأَ عَيْنَيْهِ مِنْ امْرَأَةٍ حَرَامًا حَشَاهُمَا اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ بِمَسَامِيرٍ مِنْ نَارٍ وَحَشَاهُمَا نَارًا حَتَّى يَقْضَى بَيْنَ النَّاسِ ثُمَّ
يُؤْمَرُ بِهِ إِلَى النَّارِ

جو شخص نامحرم عورت کو دیکھتا ہے تو خداوند عالم قیامت کے دن اس کی آنکھوں میں
آگ کی سنجین گاڑھے گا اور جب مخلوق کا حساب و کتاب ختم ہوگا تو اسے جہنم میں دھکیل
دیا جائے گا۔ (۲)

زہر یلا تیر

رسول خدا ﷺ نے فرمایا: النَّظَرُ سَهْمٌ مَسْمُومٌ مِنْ سِهَامِ ابْلِيسَ
بری نگاہ کرنا شیطان کے زہر یلے تیروں میں سے ایک تیر ہے۔ (۳)

بدن کے اعضا کا زنا

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

مَا مِنْ أَحَدٍ يُصِيبُ حَظًّا مِنَ الزَّنا فَرِزْنَا الْعَيْنَيْنِ النَّظَرُ وَزَنَا

(۱). میزان الحکمة، ج ۱۰، ص ۷۲۔ بہشت جوانان، ص ۴۵۴۔

(۲). عقاب العمال، ص ۶۶۲۔ مستدرک الوسائل، ج ۱۲، ص ۲۶۸۔

(۳). الحکم الزاہرہ، ص ۴۰۱ و مانند آن مستدرک الوسائل، ج ۱۲، ص ۲۷۰۔

الْقَمِ الْقَبْلَةُ وَزَنَا الْيَدَيْنِ اللَّمَسُ

کوئی ایسا عضو نہیں جس سے زنا نہ ہو، آنکھ کا زنا بری نگاہ کرنا ہے اور منہ کا زنا نامشروع بوسہ لینا ہے اور اسی طرح ہاتھوں کا زنا نامحرم کو چھونا ہے۔ (۱)

نامحرم کو نہ دیکھنے کا ثواب

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

مَنْ نَظَرَ إِلَى امْرَأَةٍ فَرَفَعَ بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ أَوْ غَمَضَ بَصَرَهُ لَمْ يَرْتَدَّ إِلَيْهِ بَصَرُهُ حَتَّى يَزُوجَهُ مِنَ الْخَوْرِ الْعَيْنِ

جس شخص کی نظر نہ محرم عورت پر پڑے اور وہ اپنی آنکھ کو اوپر آسمان کی طرف کرے یا آنکھ بند کرے تاکہ گناہ میں مبتلا نہ ہو تو خداوند عالم ایسے شخص کی اسی وقت حورالعین سے شادی کرتا ہے۔ (۲)

نامحرم کو نہ دیکھنے کے آثار

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

غَضُّوا أَبْصَارَكُمْ تَرَوْنَ الْعَجَائِبَ

اگر تم اپنی آنکھوں سے نامحرم عورت کو دیکھ کر بند کر لیتے ہو تو تم عجیب چیزیں دیکھو گے یعنی تمہارے اندر مصنوعی حالت پیدا ہوتی ہے۔ (۳)

(۱). وسائل الشیعة، ج ۱۲، ص ۱۳۸ و مانند آن بسنن ابی داود، ج ۲، ص ۲۴۷.

(۲). میزان الحکمة، ج ۱۰، ص ۷۸.

(۳). بحار الانوار، ج ۱۰۳، ص ۴۱.

جوانمردی کی علامت

حضرت علیؑ فرماتے ہیں:

غَضُّ الطَّرْفِ مِنَ الْمَرْوَةِ

دوسروں کی ناموس پر حملہ نہ کرنا جوانمردی ہے۔ (۱)

وضو کے معنوی اور مادی آثار

طول عمر کا باعث

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

يَا اَنَسُ اكْثِرْ مِنَ الطَّهْوَرِ يَزِيدُ اللّٰهُ فِي عُمْرِكَ

اے انس! ہر وقت وضو میں رہنے کی کوشش کر کیونکہ وضو سے عمر طولانی ہوتی

ہے۔ (۲)

شہید کا ثواب

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

مَنْ نَامَ عَلَى الْوُضُوءِ اِنْ اَدْرَكَهُ الْمَوْتُ فِي لَيْلِهِ مَاتَ شَهِيداً

جو شخص وضو کر کے سوتا ہے اگر اس رات کو اس کی موت آجائے تو وہ شہید کی موت

مرتا ہے۔ (۳)

(۱). غرر الحکم، فصل ۵۷، شمارہ ۱۶.

(۲). مستدرک الوسائل، ج.

(۳). مستدرک الوسائل، ج ۲۲، چاپ قدیم، ج ۱، ص ۲۹۶ چاپ جدید.

با وضو سونا

رسول خدا ﷺ فرماتے ہیں:

مَنْ نَامَ مُتَوَضِّئًا كَانَ فِرَاشُهُ لَهُ مَسْجِدًا، وَنَوْمُهُ لَهُ صَلَوةٌ حَتَّى يُصْبَحَ، وَمَنْ نَامَ عَلَى غَيْرِ وَضُوءٍ كَانَ فِرَاشُهُ لَهُ قَبْرًا وَكَانَ كَالْحِيفَةِ حَتَّى يُصْبَحَ

جو شخص با وضو سوتا ہے اس کا بستر اس کے لئے مسجد ہوتا ہے اور اس کی نیند عبادت ہوتی ہے اگر کوئی بغیر وضو کے سوتا ہے تو اس کا بستر اس کیلئے قبر ہوتا ہے اور ایک مردار کی طرح ہوتا ہے۔ (۱)

زیادہ روزی کا باعث

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُكْثَرَ خَيْرَ بَيْتِهِ فَلْيَتَوَضَّأْ عِنْدَ حُضُورِ طَعَامِهِ
جو شخص چاہتا ہے کہ اس کے گھر میں خیر و برکت ہو تو ایسے شخص کو کھانا کھانے کے

وقت وضو کرنا چاہئے۔ (۲)

غم سے نجات کا باعث

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

أَوَّلُهُ يَنْفِي الْفَقْرَ وَآخِرُهُ يَنْفِي الْهَمَّ

(۱). مستدرک الوسائل، ج ۱، ص ۴۲، چاپ قدیم، ج ۱، ص ۲۹۷ چاپ جدید.

(۲). فروع کافی، ج ۶، ص ۲۹۰.

کھانا کھانے سے پہلے وضو کرنے سے غربت دور ہوتی ہے اور کھانے کے بعد وضو کرنے سے غم دور ہوتا ہے۔ (۱)

فلسفہ اور آثار نماز

نماز: ماہرین نفسیات کی نظر میں
حضرت علیؑ نے فرمایا:

الَّذِي كَرُّ نُورِ الْعَقْلِ وَحَيَاةِ النَّفُوسِ وَجَلَاءُ الصُّدُورِ
نماز نورانیت، فکر انسانی، زندگی اور دلوں کی پاکی کا باعث ہوتی ہے۔ (۲)

رابطہ عاشق و معشوق

حضرت علیؑ نے فرمایا:

الَّذِي كَرُّ مُجَالَسَةِ الْمُحِبُّوبِ
نماز درحقیقت عبد و معبود کی ہم نشینی ہے۔ (۳)
حضرت علیؑ نے فرمایا:

ذِكْرُ اللَّهِ قُوَّةُ النَّفُوسِ وَمُجَالَسَةُ الْمُحِبُّوبِ
نماز اور ذکر خدا دلی سکون اور محبوب کی ہم نشینی ہے۔ (۴)

(۱). فروغ کافی، ج ۶، ص ۲۹۰، کتاب الاطعمہ.

(۲). غرر الحکم، ص ۸۷. دیدار با محبوب، ص ۱۹۷.

(۳). غرر الحکم، ص ۱۵. دیدار با محبوب، ص ۱۹۸.

(۴). غرر الحکم، ص ۴۰۴. دیدار با محبوب، ص ۱۹۸.

نزولِ رحمت کا باعث

حضرت علیؑ نے فرمایا:

الصَّلَاةُ تَنْزِلُ الرَّحْمَةَ

نماز پڑھنے سے رحمت الہی نازل ہوتی ہے۔ (۱)

شیطانی وسوسہ سے نجات

حضرت علیؑ نے فرمایا:

الصَّلَاةُ حِصْنٌ مِنْ سَطَوَاتِ الشَّيْطَانِ

نماز شیطانی عملات کے لئے ڈھال ہے۔ (۲)

شیطان کا منہ کالا:

الصَّلَاةُ سَوَدَ وَجْهَ الشَّيْطَانِ

نماز پڑھنے سے شیطان کا چہرہ سیاہ ہوتا ہے۔ (۳)

آثارِ نماز: حضرت امام زمانہؑ کے کلام میں

حضرت امام زمانہؑ نماز کی علت بیان فرماتے ہیں:

فَمَا أَرَغَمُ أَنْفَ الشَّيْطَانِ شَيْءٌ أَفْضَلُ مِنَ الصَّلَاةِ فَصَلَّاهَا

وَأَرَغَمَ الشَّيْطَانُ أَنْفَهُ

(۱). میزان الحکمه، ج ۵، ص ۳۶۷. دیدار با محبوب، ص ۲۱۸.

(۲). غرور الحکم، ص ۱۰۷. دیار با محبوب، ص ۲۱۹.

(۳). کنز العمال، ج ۷، ص ۲۸۴.

نماز پڑھنے سے شیطان کی ناک زمین پر گر کر نا شروع ہوتی ہے پس نماز پڑھو اور شیطان کی ناک زمین پر گر کر دو۔ (۱)

نماز سے غفلت کا انجام

خداوند عالم فرماتا ہے:

وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا وَنَحْشُرُكَ يَوْمَ

الْقِيَمَةِ أَعْمَى

جو شخص نماز سے غافل ہو اس کی روزی تنگ ہوتی ہے اور قیامت کے دن نابینا

محسوس ہوگا۔ (۲)

مرنے والوں کے لئے نماز کا ثواب

ایک دفعہ رسول خدا ﷺ ایک قبرستان سے گزر رہے تھے۔ ایک دن پہلے ایک مردے کو دفن کیا گیا تھا۔ اس کے اہل خانہ رو رہے تھے جس پر رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

لَرَكْعَتَانِ خَفِيفَتَانِ مِمَّا تَحْتَقِرُونَ أَحَبُّ إِلَيَّ صَاحِبِ هَذَا الْقَبْرِ

مِنْ دُنْيَاكُمْ كُلِّهَا

اس بندے کے لئے دو رکعت نماز با حضور قلب پڑھنا تمام دنیا سے بہتر ہے لیکن تم

اس طرف متوجہ نہیں ہو۔

(۱). احتجاج مرہوم طبرسی.

(۲). سورہ طہ/ ۱۲۳.

(۳). میزان الحکمہ، ج ۸، ص ۱۳.

نماز باجماعت کا ثواب: رسول خدا ﷺ کے کلام میں

رسول اکرم ﷺ فرماتے ہیں:

جبرائیل نماز ظہر کے بعد ایک ہزار فرشتوں کے ساتھ میرے پاس آئے اور فرمایا: تمہارا پروردگار سلام دیتا ہے اور فرماتا ہے میں تمہیں دو ایسے تحفے دوں گا جو تم سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیئے گئے۔

(۱) نماز وتر و شفع جو کہ نماز تہجد میں پڑھی جاتی ہیں۔

(۲) پانچ وقت کی نمازوں کو باجماعت پڑھنا۔

رسول خدا ﷺ نے فرمایا: اے جبرائیل! میری امت کیلئے نماز باجماعت

پڑھنے کا کتنا ثواب ہے۔

جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا: اے محمد ﷺ! آپ کی امت کے لئے یہ ثواب ہے:

۲ افراد کا باجماعت نماز پڑھنا، ۱۵۰ رکعت نماز فردی کا ثواب ملتا ہے۔

۳ افراد کا باجماعت نماز پڑھنا، ۲۰۰ رکعت نماز فردی کا ثواب ملتا ہے۔

۴ افراد کا باجماعت نماز پڑھنا، ۱۲۰۰ رکعت نماز فردی کا ثواب ملتا ہے۔

۵ افراد کا باجماعت نماز پڑھنا، ۲۴۰۰ رکعت نماز فردی کا ثواب ملتا ہے۔

۶ افراد کا باجماعت نماز پڑھنا، ۴۸۰۰ رکعت نماز فردی کا ثواب ملتا ہے۔

۷ افراد کا باجماعت نماز پڑھنا، ۹۶۰۰ رکعت نماز فردی کا ثواب ملتا ہے۔

۸ افراد کا باجماعت نماز پڑھنا، ۱۹۲۰۰ رکعت نماز فردی کا ثواب ملتا ہے۔

۹ افراد کا باجماعت نماز پڑھنا، ۳۶۴۰۰ رکعت نماز فردی کا ثواب ملتا ہے۔

۱۰ افراد کا باجماعت نماز پڑھنا، ۷۲۸۰۰ رکعت نماز فردی کا ثواب ملتا ہے۔

جب نمازیوں کی تعداد دس سے زیادہ ہو جائے تو اگر تمام دریا سیاحی، درخت قلم بنائیں، فرشتے اور جن و انس لکھنے والے ایک رکعت کا ثواب نہیں لکھ سکے۔ پھر جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا: جماعت کے ساتھ نماز میں ایک تکبیر کہنا ساٹھ ہزار (۶۰۰۰۰) سے زیادہ حج و عمرہ کا ثواب ملتا ہے۔

نماز باجماعت کے ساتھ تکبیر کہنا ستر ہزار (۷۰۰۰۰) سے زیادہ ثواب ملتا ہے۔ ایک رکعت نماز باجماعت کے ساتھ پڑھنا ایک لاکھ (۱۰۰،۰۰۰) دینار فقراء کی مدد سے زیادہ ثواب ملتا ہے۔

نماز باجماعت میں ایک سجدہ دینا سو (۱۰۰) غلام آزاد کرنے سے زیادہ ثواب ملتا

ہے۔ (۱)

نماز جمعہ

خداوند عالم فرماتا ہیں:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۚ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ

اے ایمان والو! جمعہ کے دن جب نماز جمعہ کے لئے اذان ہو تو نماز جمعہ کی طرف دوڑ پڑو اور تجارت و کام کو چھوڑ دو۔ نماز جمعہ تمہارے کاروبار کرنے سے بہتر ہے اگر تم جانتے

ہو۔ (۲)

(۱). مستدرک الوسائل، ج ۱، ص ۴۸۷، چاپ قدیم.

(۲). جمعہ/ ۹.

۹۔ آیت ۶، سورہ سجدہ، ذیل الطغویٰ، (۱) تفسیر

ترحمہ ادا ہوتے ہیں۔

وَتَقْبِضُ الدِّينِ

رزق و روزی میں اضافہ ہوتا ہے۔

وَقَدَّرَ الرِّزْقَ

انسان کو بخشہ دیا ہوتا ہے۔

وَنُظِّمَ الرِّبَا

انسان میں خوش اخلاقی آتی ہے۔

وَتَحْسِنُ الْخَلْقَ

خیر بخیر پڑھنے سے پھر وہ ضرور ہوتا ہے۔

صَلَاةُ اللَّيْلِ تَحْسِنُ الْوَجْهَ

ام صلات میں آتے ہیں:

آقا رانا رانا

(۱)۔ تیں

آئے وانے ہوئیں کے نام لکھتے ہیں۔ پھر اذان کے بعد نماز جمعہ میں شرکت کرتے

نماز جمعہ میں آتے ہیں اور نماز جمعہ میں آتے ہیں اور نماز جمعہ میں آتے ہیں

جمعہ نماز میں آتے ہیں اور نماز جمعہ میں آتے ہیں اور نماز جمعہ میں آتے ہیں

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

اسماہی نصیحتیں

وَتَذْهَبُ بِالْهَمِّ

غم دور ہوتا ہے۔

وَتَجْلُوا الْبَصَرَ

آنکھ میں نور آتا ہے۔ (۱)

رسول خدا ﷺ فرماتے ہیں:

الرَّكْعَتَانِ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

نصف رات دو رکعت نماز پڑھنا مجھے دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے، سے زیادہ محبوب

ہے۔ (۲)

نماز پڑھنے سے کامیابی ہوتی ہے

رسول اکرم ﷺ فرماتے ہیں:

إِنَّمَا نَصَرَ اللَّهُ هَذِهِ الْأُمَّةَ بِضَعْفَانِهَا وَدَعْوَتِهِمْ وَإِخْلَاصِهِمْ

وَصَلَاتِهِمْ

بے شک خداوند عالم نے اس امت کی، اس کے محروم افراد، ان کی دعا، اخلاص

اور نماز کی وجہ سے مدد کی ہے۔ (۳)

(۱). بحار الانوار، ج ۸۷، ص ۱۵۳.

(۲). بحار الانوار، ج ۸۷، ص ۱۴۸.

(۳). معجزة البيضاء، ج ۷، ص ۱۳.

ڈاکٹری کے احکام:

سوال: کیا عورت، عورت ڈاکٹر کی موجودگی میں مرد ڈاکٹر کے پاس علاج کے لئے جاسکتی ہے؟

جواب: جائز نہیں (امام خمینی اور دوسرے مجتہدین کا فتویٰ) ڈاکٹر محرم نہیں بلکہ نامحرم ہے لہذا صرف مجبوری کی حالت میں ڈاکٹر سے عورت علاج کروا سکتی ہے۔ (امام خمینی، گلپایگانی اراکی اور دوسرے مجتہدین کا فتویٰ)

اسی طرح ایکمرے کروانا وہ بھی اس صورت میں کہ مرد نامحرم عورت کو نہ دیکھے ٹیسٹ کے لئے خون یا الٹرا ساؤنڈ اور دوسرے ایسے کام کے لئے مرد ڈاکٹر کے پاس جانا حرام ہے جبکہ عورت ڈاکٹر موجود ہو۔ (امام خمینی، گلپایگانی) (۱)

شراب

شراب کے حرام ہونے کا فلسفہ

امام باقر علیہ السلام نے فرمایا:

مَا عَصَى اللَّهُ بَشِيءً أَشَدَّ مِنْ شُرْبِ الْمُسْكِرِ، إِنَّ أَحَدَهُمْ يَدْعُ

الصَّلَاةَ الْفَرِيضَةَ وَيَتَّبِعُ عَلَى أَمْرِ وَابْنَتِهِ وَأُخْتِهِ وَهُوَ لَا يَعْقِلُ

اللہ کے نزدیک شراب خوری سے بڑھ کر کوئی گناہ نہیں جب کوئی شراب پیتا ہے تو ایسا شخص نماز نہیں پڑھتا اور اپنی ماں بیٹی اور بہن سے بھی زنا کر سکتا ہے مستی کی حالت میں

شراب خور کی عقل کام نہیں کرتی۔ (۱)

حرمت شراب کا فلسفہ: حضرت علیؑ کی نظر میں

حضرت علیؑ اسے پوچھا گیا:

إِنَّكَ تَزْعُمُ أَنَّ الْخَمْرَ أَشَدُّ مِنَ الزِّنَا وَالسَّرِقَةِ؟

فَقَالَ: نَعَمْ! إِنَّ صَاحِبَ الزِّنَا لَعَلَّهُ لَا يَعُدُّهُ إِلَى غَيْرِهِ وَإِنَّ

شَارِبَ الْخَمْرِ زَنِيٌّ وَسَرَقٌ وَقَتْلَ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ وَتَرَكَ الصَّلَاةَ.

حضرت علیؑ سوال ہوا: مولا! آپؑ نے فرمایا ہے کہ شراب خوری، زنا اور چوری

سے بدتر ہے۔

آپؑ نے فرمایا: ہاں ایسا ہی ہے کیونکہ ہو سکتا ہے زنا کرنے والا کسی اور گناہ کا

مرتب نہ ہو، جبکہ شراب خور مستی کی حالت میں زنا چوری قتل اور نماز کو ترک کرنے جیسے گناہ

کر سکتا ہے۔ (۲)

سود کا لینا اور دینا

ایسے شخص پر خدا کی لعنت ہے

حضرت علیؑ فرماتے ہیں:

لَعَنَ اللَّهُ الرَّبَا وَآكِلِيهِ وَمُؤْكِلِيهِ وَبَايِعِيهِ وَمُشْتَرِيهِ وَكَاتِبِيهِ وَ

(۱). کافی، ج ۶، ص ۴۰۳۔ درسہا و عبرتہا، ص ۱۴۳۔ شکار جوانان، ج ۱

(۲). فروغ کافی، ج ۶، ص ۴۰۳۔ درسہا و عبرتہا، ص ۱۴۴۔ شکار جوانان، ج ۱۔

شَہِدِیہ

خداوند عالم سود، سود خور اس کے وکیل، بیچنے والے، خریدنے والے، لکھنے والے،
اور شاہد سب پر خدا نے لعنت کی ہے۔ (۱)

ستر زنا سے بدتر

رسول خدا ﷺ فرماتے ہیں:

وَرَهْمُ رِبَاً أَعْظَمُ مِنْ سَبْعِينَ زَنِيَةً كُلُّهَا بِذَاتِ مَحْرَمٍ فِي بَيْتِ
اللَّهِ الْحَرَامِ .

سود کا ایک درہم محرم کے ساتھ ستر زنا وہ بھی بیت اللہ میں کرنے سے زیادہ گناہ ہے
یعنی سود کا ایک درہم اس سے بدتر ہے کہ کوئی شخص خانہ کعبہ میں محرم کے ساتھ ستر بار زنا
کرے۔ (۲)

خداوند عالم نے فرمایا:

فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ
اگر تم سود خوری سے باز نہیں آتے ہو تو خدا اور اس کے رسول کے ساتھ جنگ

کرتے ہو۔ (۳)

(۱). الحکم الزاھرہ، ص ۳۳۸. دیدار با محبوب، ص ۴۳.

(۲). خصال، ج ۲، ص ۳۷۱. درسہا و عبرتہا، ص ۲۱۶.

(۳). سورۃ بقرہ/ ۲۷۹.

دنیا میں سود خوری کا انجام

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

(۱) سود خور دنیا سے پاگل اور دیوانہ ہو کر مرتا ہے۔

بعض اداروں میں کچھ لوگ رقم جمع کرتے ہیں اور پھر دوسرے افراد کو لے آتے ہیں تاکہ لے آنے والے افراد کو کچھ مفت رقم ملے۔ وہ پھر دوسروں کو لے آتے ہیں اسی طرح سلسلہ وار لوگ آتے ہیں۔ اس کے بارے میں تمام مجتہدین کا فتویٰ ہے ایسی رقم لینا حرام ہے اصل سرمایہ جو ان کا اپنا ہوتا ہے حلال ہے باقی انہیں واپس کر دینا چاہئے۔ (۲)

زکوٰۃ

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

مَا ضَاعَ مَالٌ فِي بَرٍّ وَلَا بَحْرٍ إِلَّا بِمَنْعِ الزَّكَاةِ
کسی شخص کا مال بیابان یا دریا میں ضائع نہیں ہوتا مگر اس شخص کا جو زکوٰۃ نہ دیتا ہو۔ (۳)

خمس

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

مَنْ كَثَرَ مَالَهُ وَلَمْ يُعْطِ حَقَّهُ فَإِنَّمَا مَا لَهُ حَيَاتٌ تَنْهَشُهُ يَوْمَ

(۱). تفسیر نمونہ، ج ۲، ص ۲۷۲۔

(۲). مسائل جدید از دید گاہ علماء و مراجع تقلید، ص ۲۱۵ و ۲۱۶۔

(۳). بحار الانوار، ج ۹۶، ص ۲۱۔

الْقِيَامَةِ .

جس شخص کا مال زیادہ ہو اور وہ خمس ادا نہ کرے تو قیامت کے دن یہی مال وحشت ناک سانپوں کی شکل میں اسے ڈسیں گے۔ (۱)

روزے کی علت

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا:

صُومُوا تَصْبَحُوا

روزہ رکھنا کہ صحت و سلامت رہو۔ (۲)

روزہ: امام صادق علیہ السلام کی نظر میں

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

إِنَّمَا فَرَضَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ الصَّيَامَ لِيَسْتَوِيَ بِهِ الْغَنِيُّ وَالْفَقِيرُ،
وَذَلِكَ إِنَّ الْغَنِيَّ لَمْ يَكُنْ لِيَجِدَ مَسَّ الْجُوعِ فَيَرْحَمُ الْفَقِيرَ لِأَنَّ الْغَنِيَّ
كُلَّمَا أَرَادَ شَيْئًا قَدَرَ عَلَيْهِ، فَأَرَادَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ أَنْ يَسَوِيَ بَيْنَ خَلْقِهِ،
وَأَنْ يُذِيقَ الْغَنِيَّ مَسَّ الْجُوعِ وَالْأَلَمِ، لِيَرِثَ عَلَى الضَّعِيفِ فَيَرْحَمُ
الْجَانِعَ

خداوند عالم نے روزے کو اس لئے واجب کیا تاکہ امیر اور غریب کے درمیان مساوات رہے۔ کیونکہ ثروت مند لوگوں کو بھوک پیاس کا احساس نہیں ہوتا اور غریبوں پر رحم

(۱). بحار الانوار، ج ۹۶، ص ۲۹.

(۲). بحار الانوار، ج ۹۳، ص ۲۵۵. کنز العمال، ج ۸، ۲۳۵۰۶.

نہیں کرتے اور جب چاہیں اور جو چاہیں خریدنے کی قدرت رکھتے ہیں جبکہ غریب لوگ نہیں خرید سکتے۔ لہذا خداوند عالم نے روزے کے ذریعے اپنے بندوں میں مساوات قائم کی ہے اور روزہ رکھنے سے امیر لوگوں کو بھوک و پیاس کا احساس ہوتا ہے اور غریبوں کی مدد کرتے ہیں۔ (۱)

حقیقی روزہ

امام رضا علیہ السلام فرماتے ہیں:

إِذَا صُمْتَ فَلْيَصُمْ سَمْعُكَ وَبَصْرُكَ وَجِلْدُكَ وَشَعْرُكَ

جب تم روزہ رکھتے ہو تو تمہارے کان، آنکھ، جلد اور بالوں کا بھی روزہ ہونا

چاہئے۔ (۲)

داڑھی منڈوانا

اکثر مجتہدین کلین شیو کو حرام سمجھتے ہیں یا احتیاط واجب کی بنا پر ترک کرنا چاہئے بیشتر مسائل کے لئے اپنے مجتہد کی توضیح المسائل سے رجوع کریں۔

حکم خدا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مختلف ممالک کے بادشاہوں کو خطوط لکھے جن میں سے ایک خط ایران کے بادشاہ خسرو پرویز کے نام لکھا جس میں آپ نے اسلام قبول کرنے کی دعوت

(۱). من لا یحضرہ الفقیہ، ج ۲، ص ۴۳. وسائل الشیعہ، ج ۷، ص ۳. علل

الشراعی، ج ۲، باب ۱۰۸، ص ۷۸. فلسفہ روزہ، از انتشارات سبط اکبر.

(۲). بحار الانوار، ج ۹۳، ص ۲۹۱.

دی یہ بادشاہ بڑا مغرور اور متکبر تھا اس نے رسول خدا ﷺ کا خط پھاڑ دیا اور آنحضرتؐ کو گرفتار کرنے کا حکم دیا اس بادشاہ کے بھیجے ہوئے افراد جب رسول خدا ﷺ کی خدمت میں پہنچے تو آپؐ نے دیکھا کہ وہ داڑھی مونڈ اور بڑی موچھوں والے تھے۔ رسول خدا ﷺ نے جب انہیں دیکھا تو بہت ناراض ہوئے اور فرمایا: وائے ہوتم پر! تمہیں کس نے داڑھی منڈوانے اور موچھیں رکھوانے کا حکم دیا۔ تو انہوں نے کہا کہ ایران کے بادشاہ خسرو پرویز نے یہ دستور دیا ہے۔

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

وَلَكِنْ رَبِّي أَمَرَنِي بِإِعْفَاءِ لِحْيَتِي وَقَصِّ شَارِبِي
مجھے پروردگار نے داڑھی رکھنے اور موچھیں چھوٹی کرنے کا حکم دیا ہے۔ (۱)

جو ان مرد کی علامت

داڑھی مرد کی علامتوں میں ایک علامت ہے۔ اس سے مرد کی عظمت ہوتی ہے۔ جب مرد کی داڑھی آتی ہے۔ تو یہ بچوں اور عورتوں سے شخص ہو جاتا ہے بعض لوگ داڑھی منڈوا کر اپنے آپ کو عورت سے مشابہ بناتے ہیں امام صادق علیہ السلام کے اصحاب مفضل داڑھی کی علت کے بارے میں امام سے پوچھتے ہیں۔

امامؑ نے فرمایا:

وَكَانَ ذَكَرًا طَلَعَ الشَّعْرُ فِي وَجْهِهِ فَكَانَ عَلَامَةُ الذَّكَرِ وَعِزُّ
الرَّجُلِ الَّذِي يَخْرُجُ بِهِ مِنْ حَدِّ الصَّبَا وَشِبْهِ النِّسَاءِ

(۱). بحار الانوار، ج ۲۰، ص ۳۸۹، ۳۹۰، مکتب الرسول، ج ۱، ص ۹۰۔

جب انسان کے چہرے پر بال اور داڑھی آجاتی ہے تو یہ مرد ہونے کی علامت ہوتی ہے اور بچوں و عورتوں سے جدا عظمت کا مالک ہوتا ہے کیونکہ وہ پہلے بچوں اور عورتوں کے مشابہ ہوتا ہے لیکن داڑھی آنے کے بعد مرد ہوتا ہے۔ (۱)

پھر امامؑ فرماتے ہیں:

وَإِنْ كَانَتْ أَنْثَى يَبْقَى وَجْهَهَا نَقِيًّا مِنَ الشَّعْرِ لَتَبْقَى لَهَا الْبَهْجَةُ
وَالنَّصَارَةُ الَّتِي تُحَرِّكَ الرِّجَالَ لِمَا فِيهِ دَوَامُ النِّسْلِ وَبَقَاؤُهُ

جب لڑکی پیدا ہوتی ہے تو اس کا چہرہ صاف رہتا ہے اور داڑھی نہیں آتی تا کہ اس کی صورت میں شادابی اور طراوت رہے۔ جب شادی ہوتی ہے تو یہی خوبصورتی مرد کے لئے شہوت کا باعث بنتی ہے لہذا مرد اور عورتوں سے نسل باقی رہتی ہے۔ (۲)

مردوں کی زینت

امام رضاؑ سے پوچھا گیا: داڑھی میں کیا خوبی ہے کہ مردوں میں ہوتی ہے لیکن عورتوں میں نہیں؟ تو امامؑ نے فرمایا:

زَيْنَ اللَّهِ الرِّجَالِ بِاللَّحْيِ وَجَعَلَهَا فَضْلًا يَسْتَدِلُّ بِهَا عَلَى
الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ

خداوند عالم نے مردوں کو داڑھی کے ذریعے خوبصورت بنایا ہے اور اس میں

(۱). بحار الانوار، ج ۳، ص ۶۲ و ۷۵۔ سفینۃ البحار، ج ۲، ص ۵۰۰۔ علل

الشرايع، ج ۲، ص ۲۶۷، باب ۳۳۰۔

(۲). سفینۃ البحار، ج ۲، ص ۵۰۸۔

مردوں کی فضیلت ہے۔ اس داڑھی سے مرد اور عورتوں کی شناخت ہوتی ہے۔ (۱)

یہودی اور مجوسی کے مشابہ

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ الْمَجُوسَ جَزَوْ لِحَاهُمُ وَوَقَرُوا شَوَارِبَهُمْ وَإِنَّا نَحْنُ نَجِزُ

الشَّوَارِبَ وَنُعْفَى اللَّحْيَ وَهِيَ الْفِطْرَةُ

مجوسی اپنی داڑھی منڈواتے تھے اور مونچھیں لمبی رکھتے تھے لیکن ہم مسلمان ان کے برعکس داڑھی رکھواتے اور مونچھیں چھوٹی کرواتے ہیں۔ داڑھی کا رکھنا اور مونچھوں کا چھوٹا

کرنا فطرت انسانی کے مطابق ہے۔ (۲)

مردوں کے لئے سونا حرام

رسول اکرم ﷺ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں:

أَنِّي أُحِبُّ لَكَ مَا أُحِبُّ لِنَفْسِي وَأُكْرِهُ لَكَ مَا أُكْرِهُ لِنَفْسِي : لَا

تَتَخَتَّمُ بِخَاتَمٍ ذَهَبٍ فَإِنَّهُ زِينَتُكَ فِي الْآخِرَةِ

اے علی! میں تیرے لئے اس چیز کو پسند کرتا ہوں جو میں خود پسند کرتا ہوں۔ اور جو

چیز میں خود پسند نہیں کرتا ہوں تیرے لئے بھی نا پسند کرتا ہوں۔ پس سونے کی انگوٹھی نہ پہنو،

بے شک یہ تیری آخرت میں زینت ہوگی۔ (۳)

(۱). وسائل الشیعة: ج ۱، ص ۲۲۳. مکارم اخلاق: ص ۶۷، بہشت جوانان، ۲۰۲

(۲). وسائل الشیعة، ج ۳، ص ۳۰۰.

(۳). وسائل الشیعة، ج ۳، ص ۳۰۰.

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

فِي الْحَدِيدِ إِنَّهُ حِلْيَةُ أَهْلِ النَّارِ وَالذَّهَبُ إِنَّهُ حِلْيَةُ أَهْلِ الْجَنَّةِ
وَجَعَلَ اللَّهُ الذَّهَبَ فِي الدُّنْيَا زِينَةَ النِّسَاءِ فَحَرَّمَ عَلَى الرِّجَالِ لِبْسَهُ
وَالصَّلَاةَ فِيهِ

لوہا دوزخی افراد اور سونا جنتی لوگوں کی زینت ہے اور خداوند عالم نے سونے کو دنیا
میں عورتوں کے لئے زینت قرار دیا ہے۔ لہذا مردوں کا استعمال کرنا اور اس کے ساتھ نماز
پڑھنا حرام ہے۔ پس تمام مجتہد فتویٰ دیتے ہیں کہ اگر مرد سونے کی انگوٹھی پہنتا ہے تو حرام ہے
اور اگر نماز کی حالت میں ہو تو نماز باطل ہے۔ (۱)

تجارت کا فائدہ

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا: مَنْ لَزِمَ التَّجَارَةَ اسْتَغْنَى عَنِ النَّاسِ
جو شخص تجارت اور کاروبار کرتا ہے وہ لوگوں کا محتاج نہیں ہوتا۔ (۲)

شرط تجارت

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

مَنْ اِتَّجَرَ بِغَيْرِ فِقْهِ فَقَدْ اِرْتَضَمَ فِي الرِّبَا
جو شخص احکام سکھے بغیر تجارت کرتا ہے وہ سود میں مبتلا ہوتا ہے۔ (۳)

(۱). مستدرک الوسائل، ج ۱۳، ص ۹.

(۲). غرر الحکم، فصل ۷۷، شماره ۷۵۱ و مانند آن ۱۰۴۵.

(۳). غرر الحکم، ص ۶۶۳.

حضرت علیؑ نے فرمایا:

اَكْرِمُوا الْخُبْزَ عَمِلَ فِيهِ مَا بَيْنَ الْعَرْشِ إِلَى الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
روٹی کی قدر کرو کیونکہ اس روٹی کے لئے عرش سے فرش تک کوشش کی جاتی
ہے۔ آسمان سے بارش آتی ہے اور زمین میں گندم اگتی ہے پھر روٹی
نصیب ہوتی ہے۔ (۱)

فصل چہارم

ڈاکٹر کے بارے میں احادیث

اسلام ایک ایسا دین ہے جو انسان کی تمام ضروریات کو پورا کرتا ہے لہذا اسلام نے اخلاقی، سیاسی، اقتصادی، فوجی، نفسیاتی اور دوسرے علوم کے مسائل پر بھی بحث کی ہے صحت و سلامتی کے اصول بتائے تاکہ انسان سالم زندگی گزارے۔ ان روایات پر توجہ فرمائیں۔

بیماری کو مخفی رکھنا

حضرت علیؓ فرماتے ہیں:

مَنْ كَتَمَ الْأَطِبَاءَ مَرَضَهُ خَانَ بَدَنَهُ

جو شخص ڈاکٹروں سے اپنی مرض چھپاتا ہے تو ایسا شخص اپنے بدن کے ساتھ خیانت

کرتا ہے۔ (۱)

زندگی کی لذت

حضرت علیؓ نے فرمایا:

بِالْعَافِيَةِ تُوَجَدُ لَذَّةُ الْحَيَاةِ

زندگی کی لذت بدن کی سلامتی میں ہے۔ (۲)

(۱). غرر الحکم، ص ۶۶۳.

(۲). غرر الحکم، فصل ۱۸، ص ۲۹.

اندازے کے مطابق غذا کھانے کے فوائد

حضرت علیؑ نے فرمایا: مَنْ قَلَّ طَعَامُهُ قَلَّتْ أَلَامُهُ

جو شخص اندازے کے مطابق غذا کھاتا ہے وہ کم امراض میں مبتلا ہوتا ہے۔ (۱)

حضرت علیؑ نے فرمایا: مَنْ قَلَّ أَكْلُهُ صَفَا فِكْرُهُ

جو شخص اندازے کے مطابق غذا کھاتا ہے وہ ذہین ہوتا ہے۔ (۲)

زیادہ کھانے کے نقصانات

حضرت امیرؑ فرماتے ہیں: مَنْ غَرَسَ فِي نَفْسِهِ مَحَبَّةَ أَنْوَاعِ

الطَّعَامِ جَنَى ثَمَارِ فُتُونِ الْأَسْقَامِ

جو شخص اپنے دل میں مختلف کھانوں کی آرزو کرتا ہے اور پر خوری کرتا ہے وہ کئی

بیماریوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ (۳)

کم کھانے کھانا

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

مَنْ قَلَّ طَعَامُهُ صَحَّ بَدَنُهُ، وَصَفَا قَلْبُهُ، وَمَنْ كَثُرَ طَعَامُهُ سَقَمَ

بَدَنُهُ وَقَسَا قَلْبُهُ

(۱). غرر الحکم، فصل ۷۷، ش ۷۵۹.

(۲). غرر الحکم، فصل ۷۷، ش ۸۱۲.

(۳). غرر الحکم، فصل ۷۷، ش ۱۵۶۶ و مانند آن فصل اول، ح ۱۴۰۸.

جو شخص اندازے کے مطابق کھانا کھائے اس کا بدن زیادہ سالم رہتا ہے دل پاک
و پاکیزہ رہتا ہے لیکن جو شخص زیادہ کھانا کھاتا ہے اس کا بدن جلد مریض ہو جاتا ہے تساوت
قلبی آتی ہے یعنی سخت ہو جاتا ہے۔ (۱)

مرکز امراض

رسول گرامی ﷺ فرماتے ہیں:

الْمُعْدَةُ بَيْنَ الْأَدْوَاءِ وَالْحِمِيَّةِ رَأْسُ كُلِّ دَوَاءٍ وَاعْطِ كُلَّ بَدَنٍ
مَا عَوَّدَتْهُ

معدہ تمام بیماریوں کا گھر ہے لہذا زیادہ کھانے سے پرہیز کرنا تمام بیماریوں کا
علاج ہے اور حسب معمول عادت کے مطابق کھانا کھائیں کہ جتنی بدن کو ضرورت ہوتی
ہے۔ (۲)

خوبصورت بچے کی خواہش

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

أَطْعِمُوا حَبَالًا كُمُ السَّقَرُ جَلَّ فَإِنَّهُ يُحَسِّنُ أَخْلَاقَ أَوْلَادِكُمْ
اپنی حاملہ عورتوں کو ناشپاتی کھلائیں کیونکہ اس کے کھانے سے تمہاری اولاد خوش
اخلاق ہوگی۔ (۳)

(۱). مجموعہ ورام، ج ۲، ص ۲۳۹.

(۲). تفسیر نمونہ، ج ۶، ص ۵۳ نقل از تفسیر مجمع البیان.

(۳). بحار الانوار، ج ۶۶، ص ۱۷۷.

اللَّحْمُ أَمَا تَسْمَعُ قَوْلَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى "وَلَحْمِ طَيْرٍ مِمَّا يَشْتَهُونَ"

آپؐ نے فرمایا: دنیا میں پرندوں کا گوشت بہترین غذا ہے کیا تم نے قرآن میں نہیں پڑھا کہ خدا فرماتا ہے: جنتی لوگوں کو جنت میں پرندوں کا گوشت دیا جائے گا۔ (۱)

پھلی کا گوشت

خداوند عالم فرماتا ہے:

وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لَنَا كُلُّوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا .
خدا وہ ہے جس نے تمہارے لئے دریاؤں کو مسخر کیا تاکہ تم تازہ گوشت کھاؤ۔ (۲)

بدن کی کمزوری کو دور کرنا

امام موسیٰ کاظمؑ فرماتے ہیں:

ایک شخص امام کی خدمت میں حاضر ہوا اور امام نے فرمایا:

أَرَاكَ ضَعِيفًا؟

قُلْتُ : نَعَمْ،

قَالَ لِي : كُلِ الْكَبَابَ فَأَكَلْتُهُ فَبَرَنْتُ

تم جسمانی طور پر کمزور نظر آرہے ہو۔

اس شخص نے عرض کیا: جی ہاں ایسا ہی ہے۔

(۱). بحار الانوار، ج ۶۶، ص ۶۰.

(۲). نحل/ ۱۴ و فاطر/ ۱۲.

امام نے فرمایا: کباب کھاؤ۔

وہ شخص کہتا ہے کہ میں نے کباب کھائے اور صحت مند ہو گیا۔ (۱)

حضرت علیؓ نے فرمایا:

إِذَا ضَعَفَ الْمُسْلِمُ فَلْيَأْكُلِ اللَّحْمَ وَاللَّيْنَ، فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ
جَعَلَ الْقُوَّةَ فِيهِمَا

جب کوئی مسلمان جسمانی طور پر کمزور ہو جائے تو اسے گوشت کھانا اور دودھ پینا

چاہئے کیونکہ خداوند عالم نے ان دونوں میں بہت سے دوائیں قرار دیئے ہیں۔ (۲)

دستر خوان کی زینت

حضرت امام رضاؓ نے فرمایا:

خَضِرُوا مَوَائِدَ كُمْ بِالْبَقْلِ، فَإِنَّهُ مَطْرِدَةٌ لِلشَّيْطَانِ مَعَ التَّسْمِيَةِ

اپنے دسترخوانوں کو سبزی سے زینت دو کیونکہ سبزیاں کھانے سے بیماری ختم ہوتی

ہے لیکن کھانے کے وقت نام خدا سے کھائیں یعنی بسم اللہ پڑھ کر کھائیں۔ (۳)

امام صادقؓ نے فرمایا:

لِكُلِّ شَيْءٍ حَلِيَّةٌ وَحَلِيَّةُ الْغُضَّائِ الْبَقْلُ

ہر شے کی زینت ہوتی ہے اور دسترخوان کی زینت سبزی ہوتی ہے۔ (۴)

(۱). بحار الانوار، ج ۶۶، ص ۷۸.

(۲). بحار الانوار، ج ۶۶، ص ۵۶ و ۷۶.

(۳). بحار الانوار، ج ۶۶، ص ۱۹۹.

(۴). بحار الانوار، ج ۶۶، ص ۱۹۹.

ناشتہ

ناشتہ کھانے کے فوائد

حضرت علیؑ فرماتے ہیں:

مَنْ أَرَادَ الْبَقَاءَ وَلَا بَقَاءَ فَلْيُبَاكِِرِ الْغَدَاءَ

جو شخص چاہتا ہے کہ اس کی عمر طولانی ہو اسے ناشتہ کھانا چاہئے اگرچہ دنیا کی ہمیشہ

کے لئے نہیں۔ (۱)

ناشتہ کے آثار: امام صادقؑ کی نظر میں

إِذَا صَلَّيْتَ الْفَجْرَ فَكُلْ كَسْرَةً

يَطِيبُ بِهَا نَفْسُكَ،

تَطْفِئُ بِهَا حَرَارَتَكَ،

تَقْوِمُ بِهَا أَضْرَاسَكَ،

وَتَشُدُّ بِهَا لِحْتَكَ

وَتَجْلِبُ بِهَا رِزْقَكَ،

وَتَحْسُنُ بِهَا خُلُقَكَ

جب تم نماز صبح پڑھتے ہو تو روٹی کا ایک لقمہ ضرور کھاؤ۔ کیونکہ اس سے مندرجہ ذیل

فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

- ۱ منہ کی بدبو ختم ہوتی ہے۔
- ۲ دانت مضبوط ہوتے ہیں۔
- ۳ روزی کا باعث ہے۔
- ۴ جسم کی حرارت کم ہوتی ہے۔
- ۵ مسوڑے مضبوط ہوتے ہیں۔
- ۶ خوش اخلاقی آتی ہے۔ (۱)

رات کا کھانا

حضرت علیؓ ارات کے کھانے کی تعداد اور وقت کے بارے میں فرماتے ہیں:

عِشَاءُ الْاَنْبِيَاءِ بَعْدَ الْعَتَمَةِ فَلَا تَدْعُوا الْعِشَاءَ فَاِنَّ تَرَكَ الْعِشَاءَ خَرَابُ الْبَدَنِ

انبیاء رات کا کھانا نماز عشاء کے بعد کھاتے تھے لہذا رات کا کھانا ضرور کھانا چاہئے اور اگر یہ رات کا کھانا نہ کھائیں بدن میں بیماری پیدا ہو جاتی ہے۔ (۲)

دودھ کے فوائد

امام صادقؓ نے فرمایا:

عَلَيْكَ بِاللَبَنِ فَإِنَّهُ يُنْبِتُ اللَّحْمَ وَيَشْدُ الْعَظْمَ

میں تمہیں دودھ پینے کی نصیحت کرتا ہوں کیونکہ اس سے گوشت بنتا ہے اور ہڈیاں

(۱). بحار الانوار، ج ۶۶، ۳۳۵.

(۲). بحار الانوار، ج ۶۶، ۳۳۲.

مضبوط ہوتی ہیں۔ (۱)

پنیر اور اخروٹ کا فائدہ

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

إِنَّ الْجُبْنَ وَالْجَوْزَ إِذَا اجْتَمَعَا كَانَا دَوَاءً وَإِذَا افْتَرَقَا كَانَا دَاءً
پنیر اور اخروٹ کو اکٹھا کھانا ایک قسم کی دوا ہے لیکن جدا جدا کھانے سے جسم میں درد

کاباعث بنتے ہیں۔ (۲)

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

نِعْمَ اللَّقْمَةُ الْجُبْنُ ، تَعَذُّبُ الْفَمِ وَتُطَيِّبُ النَّكْهَةَ وَتَهْضِمُ مَا
قَبْلَهُ وَتَشْهِي الطَّعَامَ
پنیر ایک اچھی غذا ہے کیونکہ یہ منہ کو پاک کرتی ہے اور منہ کی بو کو ختم کرتی ہے،

ہاضمہ ہوتا ہے اور انسان کھانے کے لئے بھوک کا احساس کرتا ہے۔ (۳)

دال مسور کا اثر

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

عَلَيْكُمْ بِالْعَدَسِ فَإِنَّهُ يَرِقُّ الْقَلْبَ وَيَكْثُرُ الدَّمْعَةُ وَلَقَدْ قَدَسَهُ

سَبْعُونَ نَبِيًّا

(۱). بحار الانوار، ج ۶۶، ۱۰۲

(۲). بحار الانوار، ج ۶۶، ۱۰۶

(۳). بحار الانوار، ج ۶۶، ص ۱۰۵

میں تمہیں دال مسور کھانے کی نصیحت کرتا ہوں کیونکہ یہ دال کھانے سے دل نرم

ہوتا ہے اور آنسو زیادہ آتے ہیں یہ دال سترانیاء کی پسندیدہ غذا ہے۔ (۱)

چقندر کا فائدہ

امام رضا علیہ السلام نے فرمایا:

أَطْعِمُوا مَرْضَاكُمْ السَّلْقَ يَعْنِي وَرَقَةً فَإِنَّ فِيهِ شِفَاءً وَلَا دَاءَ مَعَهُ

وَلَا غَائِلَةٌ فِيهِ

اپنے مریضوں کو چقندر کے پتے کھلاؤ کیونکہ اس میں شفا ہے۔ اور نقصان نہیں

ہوتا لیکن پتوں کے علاوہ جڑ والے حصے کو کھانے سے سودا نامی مرض بڑھتا ہے۔ (۲)

کا ہو کا فائدہ (ساگ جیسی سبزی)

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

كُلُوا الْخَمْسَ فَإِنَّهُ يُورِثُ النَّعَاسَ وَيَهْضِمُ الطَّعَامَ

کا ہو کھائیں کیونکہ اس سے نیند آتی ہے اور انسان کو سکون ملتا ہے اس کے علاوہ غذا

ہضم ہوتی ہے۔ (۳)

پیاز کے فوائد

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

(۱). بحار الانوار، ج ۶۶، ۲۵۹.

(۲). بحار الانوار، ج ۶۶، ۲۱۷.

(۳). بحار الانوار، ج ۶۶، ۲۳۹.

كُلُوا الْبَصَلَ فَإِنَّ فِيهِ ثَلَاثَ خِصَالٍ :

يُطَيِّبُ النَّكْهَةَ،

وَيَشُدُّ اللَّعْنَ،

وَيَزِيدُ فِي الْمَاءِ وَالْجَمَاعِ.

پیاز کھائیں کیونکہ اس کے کھانے میں تین خوبیاں ہیں۔

۱ منہ کی بو ختم ہوتی ہے۔

۲ مسوڑوں کو مضبوط کرتا ہے۔

۳ منی میں اضافہ ہوتا ہے اور قوت جماع کو زیادہ کرتا ہے۔ (۱)

حزل کے فوائد

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَيَتَتَكَّبُ سَبْعِينَ دَاءً دُونَ الدَّارِ الَّتِي فِيهَا

الْحَرَمُ لُ وَشِفَاءً مِنْ سَبْعِينَ دَاءً أَهْوَنُهَا الْجَذَامُ فَلَا يَفُوتَنَّكُمْ

شیطان یعنی جراثیم سے بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ لہذا جس کے گھر میں حزل ہو ستر

بیماریوں کے لئے شفاء ہے کہ جن میں سے کم ترین جذام کی بیماری ہے پس اس حزل کے

فوائد سے غافل نہ ہونا۔ (۲)

(۱). بحار الانوار، ج ۶۶، ۲۴۶.

(۲). مکارم الاخلاق، ص ۱۸۶.

کھجور کے فوائد

حاملہ عورت کے لئے

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

أَطْعِمُوا الْمَرْأَةَ فِي شَهْرِهَا الَّذِي تَلِدُ فِيهِ التَّمْرَ فَإِنَّ وَلَدَهَا
حَلِيمٌ نَقِيٌّ

جس ماں میں بچے کی ولادت ہو عورتوں کو کھجوریں کھلائیں۔ کیونکہ اس سے بچہ حلیم
و بردبار اور پاک روح والا ہوتا ہے۔ (۱)

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

كُلُوا التَّمْرَ عَلَى الرِّيقِ فَإِنَّهُ يَقْتُلُ الدَّيْدَانَ فِي الْبَطْنِ
کھجور ناشتے میں کھاؤ کیونکہ اس سے انسان کے شکم میں موجود کيرے مر جاتے

ہیں۔ (۲)

ہر مرض کی دوا

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

كُلُوا التَّمْرَ فَإِنَّ فِيهِ شِفَاءً مِنَ الْأَدْوَاءِ
کھجور کھاؤ کیونکہ یہ بیماریوں کے لئے شفاء بخش ہے۔ (۳)

(۱). بحار الانوار، ج ۶۶، ص ۱۴۱.

(۲). بحار الانوار، ج ۶۶، ص ۱۶۵.

(۳). بحار الانوار، ج ۶۲، ص ۱۴۱.

ناشپاتی کے آثار

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

الْكُمَثْرَى يَدْبَغُ الْمِعْدَةَ وَيَقْوِيهَا

ناشپاتی معدے کی صفائی کرتی ہے اور معدہ مضبوط ہوتا ہے۔ (۱)

سیب کے فوائد

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي التَّفَاحِ مَا دَاوُوا مَرَضًا هُمْ إِلَّا بِهِ

اگر لوگوں کو سیب کے فوائد معلوم ہوتے تو وہ اس کے علاوہ کسی اور چیز سے اپنی

بیماریوں کا علاج نہ کرواتے۔ (۲)

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

أَطْعِمُوا مَحْمُومِيَكُمْ التَّفَاحَ فَمَا مِنْ شَيْءٍ أَنْفَعُ مِنَ التَّفَاحِ

جن مریضوں کو بخار ہوا نہیں سیب کھلائیں کیونکہ بخار والے مریض کے لئے سیب

سے بڑھ کر کوئی چیز مفید نہیں ہے۔ (۳)

انگور

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رَيْبُعُ أُمَّتِي الْبَطِيخُ وَالْعِنَبُ

(۱). بحار الانوار، ج ۲۶، ص ۱۷۷

(۲). مکارم الاخلاق، ص ۱۷۲.

(۳). بحار الانوار، ج ۲۶، ص ۱۷۲.

میری امت کی بہارِ خربوزے اور انگور کا موسم ہے۔ (۱)

حضرت علیؑ نے فرمایا:

الْعَنْبُ أَدْمٌ وَقَاكِهَةٌ وَطَعَامٌ وَحُلْوَاءُ

انگور کی بڑی خاصیت ہے یہ غذا بھی ہے اور پھل بھی اور اس طرح مثالی بھی

ہے۔ (۲)

امام رضاؑ نے فرمایا:

إِنَّهُ كَانَ يَأْكُلُ الْعَنْبَ بِالْخُبْزِ

حضرت علیؑ انگور کو روٹی سے کھاتے تھے۔ (۳)

کشمش کے فوائد

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

عَلَيْكُمْ بِالزَّيْبِ فَإِنَّهُ يُطْفِئُ الْبِرَّةَ، وَيَأْكُلُ الْبَلْغَمَ وَيَصْبِ

الْجِسْمَ، وَيَحْسُنُ الْخُلُقَ، وَيَشُدُّ الْعَصَبَ، وَيَذْهَبُ بِالْوَصَبِ

تمہیں کشمش کھانا چاہئے کیونکہ اس سے صغراء کو فائدہ ہوتا ہے اور بلغم ختم ہوتی ہے

جسم صحت مند رہتا ہے اخلاق اچھا ہوتا ہے پٹھے مضبوط ہوتے ہیں اور کمزوری دور ہوتی

ہے۔ (۴)

(۱). بحار الانوار، ج ۶۶، ص ۱۴۹.

(۲). بحار الانوار، ص ۱۵۰.

(۳). بحار الانوار، ص ۱۵۰.

(۴). بحار الانوار، ج ۶۶، ص ۱۵۳.

”بہ“ کے آثار (ایک قسم کی سبزی ہے)

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

كُلُوا السَّفْرَجَلَ وَتَهَادُوا بَيْنَكُمْ فَإِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ
الْمُودَّةَ فِي الْقَلْبِ وَأَطْعِمُوا

”بہ“ سبزی کو کھاؤ اور ایک دوسرے کو تحفہ میں دو کیونکہ اس سے آنکھ کو نور ملتا ہے اور
دلوں میں محبت پیدا ہوتی ہے اور اس طرح حاملہ عورتوں کو بھی یہ سبزی کھلاؤ تاکہ تمہاری اولاد
خوبصورت پیدا ہو۔ (۱)

زیتون اور سرکہ کے فوائد

حضرت علیؓ نے فرمایا:

مَا أَقْفَرُ بَيْتٌ يَا تَدْمُونَ بِالْخَلِّ وَالزَّيْتِ وَذَلِكَ إِذَا مَا الْأَنْبِيَاءِ
جس گھر کے کھانوں میں زیتون اور سرکہ ہو وہ فقیر نہیں ہوتے کیونکہ یہ انبیاء کی غذا

تھی۔ (۲)

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

عَلَيْكُمْ بِالزَّيْتِ فَإِنَّهُ يَكْشِفُ الْمِرَّةَ وَيُذْهِبُ الْبَلْغَمَ، وَيَشُدُّ الْعَصَبَ،
وَيَحْسِنُ الْخُلُقَ وَيُطَيِّبُ النَّفْسَ وَيُذْهِبُ بِالْغَمِ
ہمیں زیتون کھانا چاہئے کیونکہ اس کے مندرجہ ذیل فوائد ہیں:

(۱). بحار الانوار، ج ۲۶، ص ۱۷۶.

(۲). بحار الانوار، ج ۲۶، ص ۱۸۰.

- ۱ صفراء کو ختم کرتا ہے۔
- ۲ بلغم ختم ہوتی ہے۔
- ۳ انسان کی رگیں مضبوط ہوتی ہیں۔
- ۴ اخلاق اچھا ہوتا ہے۔
- ۵ روح پاک رہتی ہے۔
- ۶ غم و غصہ دور ہوتا ہے۔ (۱)

سرکہ کی اہمیت

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

نِعْمَ الدَّامُ الْخَلُّ مَا افْقَرَيْتَ فِيهِ الْخَلُّ

سرکہ ایک اچھی غذا ہے اور جس گھر میں سرکہ ہو وہ غریب نہیں ہوتا۔ (۲)

انجیر کا فائدہ

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

كُلُوا التَّيْنَ الرُّطْبَ وَالْيَابِسَ، فَإِنَّهُ يَزِيدُ فِي الْجَمَاعِ، وَيَقْطَعُ
الْبَوَاسِيرَ وَيَنْفَعُ مِنَ النِّقَرِ وَالْإِبْرَدَةِ

تازہ اور خشک دونوں قسم کا انجیر کھاؤ کیونکہ اس سے قوت باہ اور شہوت پیدا ہوتی ہے اس سے بواسیر بالکل ختم ہوتی ہے۔ نقرس اور ابردہ جیسی بیماریوں کیلئے مفید ہے۔ (۳)

(۱). بحار الانوار، ج ۶۶، ص ۱۷۹.

(۲). بحار الانوار، ج ۶۶، ص ۳۰۱.

(۳). بحار الانوار، ج ۶۶، ص ۱۸۶.

آڑو کے فوائد

امام رضا علیہ السلام نے فرمایا:

الْإِجَاصُ يُطْفِئُ الْحَرَارَةَ وَيُسْكِنُ الصَّفْرَاءَ وَإِنَّ الْيَأْسَ مِنْهُ
يُسْكِنُ الدَّاءَ الدَّوِيُّ بِإِذْنِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

آڑو کھانے سے گرمی کم ہوتی ہے معدے میں صفراء کم ہوتا ہے اور خشک آڑو خون
ساکن کرتا ہے اور خدا کے حکم سے سخت بیماریوں سے نجات ملتی ہے۔ (۱)

خربوزہ کے فوائد

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

الْبَطْنُ شَحْمَةُ الْأَرْضِ لَا دَاءَ وَلَا غَائِلَةَ فِيهِ، وَقَالَ فِيهِ عَشْرُ
خَصَالٍ: طَعَامٌ، وَشَرَابٌ، وَفَاكِهَةٌ، وَرَيْحَانٌ، وَأَدَمٌ، وَحَلَوَاءٌ وَ
أُشْتَانٌ، وَخَطِيئٌ، وَبَقْلٌ نَقْلٌ، وَدَوَاءٌ

خربوزہ زمین کی چربی ہوتی ہے جس سے ندر درداور نہ نقصان ہوتا ہے اس کے علاوہ
اس میں مندرجہ ذیل خاصیتیں پائی جاتی ہیں۔

۱ ایک قسم کی غذا ہے۔

۲ ایک قسم کا پانی ہے۔

۳ پھل ہے۔

۴ پھول اور خوشبو ہے۔

(۱). بحار الانوار، ج ۶۶، ص ۱۸۹. مکارم الاخلاق، ص ۱۷۵.

- ۵ روٹی بھی ہے۔
- ۶ اس میں مٹھاس ہوتا ہے۔
- ۷ اس کے کھانے سے دانت صاف ہوتے ہیں۔
- ۸ چہرہ میں نشاط و شادابی آتی ہے۔
- ۹ ایک قسم کی سبزی ہے۔
- ۱۰ ایک قسم کی دوا ہے۔ (۱)

پانی پینا

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

إِشْرَبُوا بِأَيْدِيكُمْ فَإِنَّهَا أَفْضَلُ أَوْ أَيْدِيكُمْ

گھر سے باہر پانی کو ہاتھوں سے پیئیں کیونکہ ہاتھ ہی بہترین برتن ہیں۔ (۲)

نکتہ: اس جیسی اور بھی روایات ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ اسلام نے انسان کی فردی اور اجتماعی زندگی کے اصول صحت پر کتنی تاکید کی ہے آج سے کتنے سو سال پہلے اسلام نے اصول صحت بتائے۔

صفائی کی اہمیت

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

إِنَّ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ يُحِبُّ الْجَمَالَ وَالتَّجَمُّلَ وَ يُبْغِضُ الْبُؤْسَ

(۱). مستدرک الوسائل، ج ۱۶، ص ۴۰۹. مکارم الاخلاق، ص ۱۸۵.

(۲). بحار الانوار، ج ۶۶، ص ۴۶۰.

وَالْتَبَآؤْسَ، وَإِنَّ عَزَّوَجَلَّ إِذَا أَنْعَمَ عَلَى عَبْدِهِ نِعْمَةً، يُحِبُّ أَنْ يَرَى نِمَّتَهُ

قِيلَ وَكَيْفَ ذَلِكَ؟

قَالَ يُنْظَفُ ثِيَابُهُ وَيُطَيَّبُ رِيحُهُ وَيُجَصِّصُ دَارُهُ وَيَكُنْسُ أَفْنِيَّتَهُ

حتیٰ اِنَّ السِّرَاجَ قَبْلَ مَغِيبِ الشَّمْسِ يَنْفِي الْفَقْرَ وَيَزِيدُ الرِّزْقَ
بے شک خداوند عالم خوش اخلاق اور پاکیزہ انسان کو پسند کرتا ہے غمگین اور
بد اخلاق کو دشمن سمجھتا ہے جب خدا کسی کو نعمت دیتا ہے تو خدا وہ نعمت اس انسان میں دیکھنا پسند
کرتا ہے۔

سوال ہوا کہ انسان کس طرح نعمت کو ظاہر کرے؟

آپؐ نے فرمایا: لباس صاف تھرا رکھے اور اپنے آپ کو معطر رکھے۔ گھر اور اس
کے ارد گرد کو صاف رکھے۔ غروب آفتاب سے پہلے چراغ روشن کرنے سے تنگ دستی
دور ہوتی ہے اور رزق میں اضافہ ہوتا ہے۔ (۱)

مسواک

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

فِي السَّوَاكِ اثْنَتَا عَشْرَةَ خِصْلَةً

مُطَهَّرَةٌ لِلْقَمْرِ، مَرَضَةٌ لِلرَّبِّ، وَيَبْيِضُ الْأَسْنَانُ، وَيَذْهَبُ

(۱). وسائل الشیعہ، ج ۳، ص ۳۴۱۔ ارشاد القلوب، ص ۲۷۲، باب ۵۲۔

بِالْحَفَرِ وَيُقِلُّ الْبُلْغَمَ وَيُشْهِي الطَّعَامَ وَيُضَاعِفُ الْحَسَنَاتِ، وَتُصَابُ
بِهِ السُّنَّةُ وَتَحْضَرُهُ الْمَلَائِكَةُ، وَيَشُدُّ اللُّغَةَ، وَهُوَ يَمُرُّ بِطَرِيقِ الْقُرْآنِ
وَرَكْعَتَيْنِ بِالسَّوَاكِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ مِنْ سَبْعِينَ رَكْعَةً بِغَيْرِ
السَّوَاكِ

مسواک کرنے کے بارہ فائدے ہوتے ہیں

- ۱ منہ سے خوشبو آتی ہے۔
- ۲ اللہ راضی ہوتا ہے۔
- ۳ دانت صاف رہتے ہیں۔
- ۴ دانت خراب نہیں ہوتے۔
- ۵ بلغم کو کم کرتا ہے۔
- ۶ بھوک لگتی ہے۔
- ۷ نیکیاں زیادہ ہوتی ہیں۔
- ۸ سنت پیغمبر ﷺ زندہ رہتی ہے۔
- ۹ فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔
- ۱۰ مسوڑے مضبوط ہوتے ہیں۔
- ۱۱ قرآن کی تلاوت کے وقت مسواک کریں۔
- ۱۲ دو رکعت با مسواک پڑھنا خدا کے نزدیک ستر رکعت بغیر مسواک سے زیادہ محبوب ہے۔ (۱)

حضرت علیؑ نے فرمایا:

إِنَّ أَفْوَاهَكُمْ طُرُقٌ لِلْقُرْآنِ فَطَيَّبُوهَا بِالسَّوَاكِ

بے شک! تم اپنے منہ سے قرآن پڑھا کرتے ہو پس منہ کو باسواک و پاکیزہ رکھا

کرو۔ (۱)

ناخن اور بالوں کی صفائی

حضرت امام باقرؑ نے فرمایا:

إِنَّمَا قُصُّوا الْأَظْفَارَ لِأَنَّهَا مَقِيلُ الشَّيْطَانِ وَ مِنْهُ يَكُونُ

النِّسْيَانُ

ناخن چھوٹے رکھیں کیونکہ بڑے ناخنوں میں جراثیم جمع ہو جاتے ہیں اور نسیان و

فراوشی کا باعث ہوتا ہے۔ (۲)

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

لَا يَطْوِلَنَّ أَحَدُكُمْ شَارِبَهُ وَلَا عَانَتَهُ وَلَا شَعْرَ ابْطِيهِ فَإِنَّ

الشَّيْطَانَ يَتَّخِذُهَا مَخَابِئًا يَسْتَتِرُ بِهَا

مونچھوں، بغل اور دوسرے اعضاء کے بال بڑے نہ رکھو کیونکہ جراثیم جمع ہوتے

ہیں اور ہمیشہ کے لئے رہ جاتے ہیں۔ (۳)

(۱). سنن ابن ماجہ، ج ۱، ص ۱۰۶

(۲). وسائل الشیعہ، ج ۱، ص ۴۳۳

(۳). علل الشرائع، ج ۲، ص ۲۳۵

نظافت کے فائدے

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

أَكْثَرُ مِنَ الطَّهْوِ يَزِيدُ اللَّهَ فِي عُمْرِكَ

طہارت کو اہمیت دوتا کہ خدا تمہاری عمر طولانی کرے۔ (۱)

مرد اور عورت دونوں کو صاف ستھرا رہنا چاہئے۔ جس طرح مرد پسند کرتے ہیں کہ گھر میں عورتیں اچھا لباس پہن کر خوبصورت اور صاف ستھرا رہیں۔ اسی طرح عورتیں بھی پسند کرتی ہیں کہ ان کے مرد صاف ستھرے اور پاک و پاکیزہ رہیں۔

بہت سے خاندانوں میں لڑائی جھگڑے صفائی کی رعایت نہ کرنے سے ہوتے ہیں

لہذا ان مسائل پر ہم سب کو توجہ دینی چاہئے۔

مردوں کو تنبیہ

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

اغْسِلُوا ثِيَابَكُمْ وَخُذُوا مِنْ شُعُورِكُمْ وَاسْتَأْكُوا وَتَزَيَّنُوا

وَتَنْظِفُوا فَإِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَمْ يَكُونُوا يَفْعَلُونَ ذَلِكَ فَرَزَتْ نِسَاءَهُمْ .

مردوں کو چاہئے کہ اپنے لباس کو دھوئیں اور بالوں کو چھوٹا کر انہیں۔ مسواک کریں

اور ظاہری طور پر صاف ستھرا رہیں کیونکہ یہودی مردان مسائل کی رعایت نہیں کرتے تھے

جس پر ان کی عورتیں زنا میں مبتلا ہو گئیں۔ (۲)

(۱). میزان الحکمه، ج ۶، ص ۵۳۵.

(۲). نهج الفصاحه، حدیث ۳۷۷.

حضرت علیؑ نے فرمایا:

الْحَسَدُ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا يَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ
حسد نیکوں کو اسی طرح تباہ کر دیتا ہے جس طرح آگ لکڑیوں کو
جلادیتی ہے۔ (۱)

(۱) غرر الحکم، ص ۷۹۔

فصل پنجم

jabir.abbas@yahoo.com

بری صفات

ہر انسان میں کچھ اچھی صفات ہوتی ہیں جیسے سخاوت، شجاعت اور غیرت ہوتی ہیں اور اسی طرح انسان میں بری صفات بھی ہوتی ہیں۔

حسد

علماء اخلاق لکھتے ہیں کہ بہت سی برائیوں کی جڑ حسد ہے تہمت غیبت مسخرہ پن اور دوسری برائیاں حسد کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ اسی حسد کی وجہ سے قاتل نے اپنے بھائی ہامیل کو قتل کیا (۱) اور یوسف کے بھائیوں نے اسے کنویں میں پھینکا سورۃ فلق میں خداوند عالم فرماتا ہے کہ حاسد انسان سے خدا کی پٹاہ مانگو۔ اب مندرجہ ذیل احادیث پر توجہ فرمائیں۔

۱۱

بدترین بیماری

حضرت علیؓ نے فرمایا:

الْحَسَدُ شَرُّ الْأَمْرَاضِ

حسد بیماریوں میں سے بدترین بیماری ہے۔ (۲)

(۱). مائتدہ ۳۳-۲۷ ونہج الفصاحہ، ح ۹۹۷.

(۲). غرر الحکم، فصل اول، ح ۳۸۷.

جسم ضعیف ہوتا ہے

حضرت علیؑ نے فرمایا:

الْحَسَدُ يُغْنِي الْحَسَدَ

حسد جسم کی سلامتی کو ختم کرتا ہے۔ (۱)

روح کو آرام نہیں ملتا

حضرت علیؑ نے فرمایا: الْحَقُودُ لَا رَاحَةَ لَهُ

حاسد انسان کی روح کو سکون نہیں ملتا۔ (۲)

حضرت علیؑ نے فرمایا: الْحَسُودُ لَا خَلَّةَ لَهُ

حاسد انسان کا کوئی دوست نہیں بنتا۔ (۳)

حسد کا انجام

حضرت علیؑ نے فرمایا:

الْحَسَدُ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا يَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ

حسد نیکوں کو اسی طرح تباہ کر دیتا ہے جس طرح آگ لکڑیوں کو جلا دیتی

ہے۔ (۴)

(۱). غرر الحکم، فصل اول، ح ۹۸۶

(۲). غرر الحکم، فصل اول، ح ۱۰۵۰

(۳). غرر الحکم، فصل اول، ح ۹۳۶

(۴). غرر الحکم، ص ۷۹

حاسد انسان

حضرت علیؑ فرماتے ہیں:

الْحُسُودُ دَائِمُ السُّقْمِ وَإِنْ كَانَ صَحِيحُ الْجِسْمِ

حاسد انسان اندرونی طور پر ہمیشہ مریض رہتا ہے اگرچہ ظاہری طور پر صحیح و سالم نظر

آتا ہے۔ (۱)

حسد کا علاج

حسد کا ایک علاج یہ ہے کہ جو انسان جس سے حسد کرتا ہو اس کے لئے دعا کرے اور اسی طرح لوگوں کے درمیان اُس کی خوبیاں بیان کرے اس طرح آہستہ آہستہ حسد ختم ہوتا اور دل میں اس کی محبت آتی ہے۔

جھوٹ

تمام برائیوں کی کنجی

امام حسن عسکریؑ نے فرمایا:

جُعِلَتِ الْغِبَائِثُ كُلُّهَا فِي بَيْتٍ وَجُعِلَ مِفْتَاحُهُ الْكَذِبُ

تمام برائیوں کو ایک گھر میں قرار دیا گیا ہے کہ جن کی چابی جھوٹ ہے۔ (۲)

(۱). غرر الحکم، ص ۸۵.

(۲). بحار ج ۷۲، ص ۲۶۳.

حقارت کا باعث

حضرت علیؑ نے فرمایا: مَنْ كَثَرَ كِذْبُهُ قَلَّ بَهَائُهُ
جو شخص زیادہ جھوٹ بولتا ہو معاشرے میں اس کی اہمیت نہیں ہوتی۔ (۱)

نفاق کی علامت

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

الْكِذْبُ بَابٌ مِنْ أَبْوَابِ النِّفَاقِ

جھوٹ نفاق کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے۔ (۲)
کیونکہ جھوٹے شخص کا ظاہر اور باطن ایک نہیں ہوتے۔

پستی کا باعث

حضرت علیؑ نے فرمایا: الْكِذْبُ يُوجِبُ الْوَقِيعَةَ

جھوٹ سے جھوٹے شخص کا سر ہمیشہ نیچے ہوتا ہے۔ (۳)

فساد کی جڑ

حضرت علیؑ نے فرمایا: الْكِذْبُ فَسَادُ كُلِّ شَيْءٍ

جھوٹ تمام چیزوں کو تباہ و برباد کر دیتا ہے۔ (۴)

(۱). غرور الحکم.

(۲). الحکم الظاہرۃ، ص ۲۸۴.

(۳). غرور الحکم، فصل اول، ح ۷۹۷.

(۴). غرور الحکم، فصل اول، ۱۱۵۹.

کسی کو ہنسانے کے لئے جھوٹ بولنا

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا:

يَا أَبَا ذَرٍّ وَيْلٌ لِلَّذِي يُحَدِّثُ وَيَكْذِبُ لِيُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمَ، وَيْلٌ

لَهُ، وَيُلْ لَهُ، وَيُلْ لَهُ

اے ابو ذر! وائے ہوا اس شخص پر جو لوگوں کو ہنسائے کی خاطر جھوٹ بولتا ہے وائے

ہواس پر، وائے ہواس پر، وائے ہواس پر۔ (۱)

زبان کا زخم

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

ضَرْبُ اللِّسَانِ أَشَدُّ مِنْ ضَرْبِ السِّنَانِ

زبان کا زخم نیزوں کے زخم سے زیادہ شدید ہے۔ (۲)

کیونکہ نیزے اور شمشیر کا زخم علاج کرنے کے بعد ٹھیک ہو جاتا ہے لیکن زبان کا

زخم لا علاج ہے دوسروں کی غیبت کرنا یا تہمت لگانا ایسے زخم ہیں جو قابل علاج نہیں۔

تکبر اور غرور کیوں؟

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

عَجِبْتُ لِمُتَكَبِّرٍ كَانَ أَمْسَ نُطْفَةٍ وَهُوَ فِي غَدٍ جِيفَةٌ

مجھے متکبر انسان پر تعجب ہوتا ہے جو کل ایک بد بودار نطفہ تھا اور آخر میں ایک مردہ ہو

(١). الحكم الزاهره، ص ٢٨٦.

(۲). بحار الانوار، ج ۱، ص ۲۸۶.

گا تو پھر انسان تکبر کیوں کرتا ہے۔ (۱)

متواضع اور متکبر انسان سے سلوک

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

إِذَا رَأَيْتُمُ الْمُتَوَاضِعِينَ مِنْ أُمَّتِي فَتَوَاضَعُوا لَهُمْ، وَإِذَا رَأَيْتُمُ الْمُتَكَبِّرِينَ فَتَكَبَّرُوا عَلَيْهِمْ فَإِنَّ ذَلِكَ لَهُمْ مَذَلَّةٌ وَصَفَارٌ

جب تم میری امت میں سے متواضع افراد سے ملاقات کرو تو تم تواضع کے ساتھ پیش آؤ اور جب متکبر افراد سے ملو تو ان سے تکبر کرو کیونکہ تمہارے تکبر سے وہ ذلیل و خوار ہوتے ہیں۔ (۲)

چاپلوس افراد

چاپلوس افراد سے دوری

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

إِذَا لَقِيتُمُ الْمَذَاحِينَ فَأَحْثُوا فِي وُجُوهِهِمُ التُّرَابَ

جب تم چاپلوس افراد سے ملاقات کرو تو ان کے منہ پر خاک پھینکو۔ (۳)
یعنی ایسا نہ ہو کہ ان کی چاپلوسی تمہیں فریب دے آج کل کسی منصب کو پانے کے لئے چاپلوسی ہی کو وسیلہ بنایا جاتا ہے لہذا ہمیں ایسے افراد سے پرہیز کرنا چاہئے۔

(۱). غرر الحکم.

(۲). محجة البيضاء، ج ۶، ص ۲۲۲.

(۳). محجة البيضاء، ج ۵، ص ۲۸۳.

میانہ روی

حضرت علیؓ نے فرمایا:

إِذَا مَدَحْتَ فَأَخْتَصِرْ إِذَا ذَمَّمْتَ فَأَقْتَصِرْ

کسی کی تعریف یا مذمت کرنے میں میانہ روی سے کام لو۔ (۱)

ذخیرہ اندوزی

رسول خدا ﷺ نے فرمایا: الْمُحْتَكِرُ مَلْعُونٌ

جو شخص ضرورت کی چیزوں کو ذخیرہ کرتا ہے وہ ملعون ہے۔ (۲)

منافق

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

لِلْمُنَافِقِ ثَلَاثُ عَلَامَاتٍ : إِذَا حَدَّثَ كَذِبَ وَإِذَا وَعَدَ خَلَفَ

وَإِذَا ائْتَمَنَ خَانَ

منافق کی تین نشانیاں ہیں:

(۱) جب بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے۔

(۲) جب وعدہ کرتا ہے تو وعدہ خلافی کرتا ہے۔

(۳) جب امانت رکھی جاتی ہے تو خیانت کرتا ہے۔ (۳)

(۱). محجة البيضاء، ج ۵، غرر الحکم، فصل ۱۷، ح ۱۱ و ۱۲.

(۲). بحار الانوار، ج ۶۲، ص ۲۹۲.

(۳). تفسیر نور الثقلین، ۲، ص ۲۴۶.

غصہ

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

الْغَضَبُ مِفْتَاحُ كُلِّ شَرٍّ

غصہ تمام برائیوں کی چابی ہے۔ (۱)

ریاست طلبی کا انجام

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

مَنْ طَلَبَ الرِّيَاسَةَ هَلَكَ

ریاست طلب انسان ہلاک ہو جاتا ہے۔ (۲)

گالیاں دینا

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

مَا فَحَشَ كَرِيمٌ قَطُّ

باخصیت انسان کبھی بھی گالیاں نہیں دیتا۔ (۳)

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِيَّاكُمْ وَالْفُحْشَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ وَالتَّفَحُّشَ

گالیاں دینے سے پرہیز کرو کیونکہ خداوند عالم نہ گالیاں دینا پسند کرتا ہے اور نہ

گالیاں دینے والے کو پسند کرتا ہے۔ (۴)

(۲). کافی، ج ۲، ص ۲۹۷.

(۱). وسائل الشیعہ، ج ۱۱، ص ۲۹۰.

(۳). الحکم الزاہرہ، ص ۲۶۱.

(۴). غرر الحکم، فصل ۷۹، ج ۲۶.

دشمنی کا باعث

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

لَا تَسُبُّوْا النَّاسَ فَتَكْتَسِبُوا الْعَدَاوَةَ بَيْنَهُمْ (۱)

لوگوں کو گالیاں نہ دو کیونکہ اس سے تمہارے درمیان عداوت اور دشمنی پیدا ہوگی۔

جنت سے محروم

حضرت محمد ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ الْجَنَّةَ عَلَى كُلِّ فَاحِشٍ بِذِي قَلِيلٍ الْحَيَاءِ

خداوند عالم نے گالیاں دینے والے پر جنت حرام کر دی ہے کیونکہ ایسے لوگوں میں

بہت کم حیا ہوتا ہے۔ (۲)

زیادہ ہنسنا

اسلام میں تبسم کی تاکید کی گئی ہے لیکن قہقہہ اور زیادہ ہسنے کی مذمت ہوئی ہے۔

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

إِيَّاكَ وَكَثْرَةَ الضَّحِكِ فَإِنَّهُ يُمِيتُ الْقَلْبَ

زیادہ ہسنے سے پرہیز کرو کیونکہ زیادہ ہسنے سے دل مردہ ہو جاتا ہے۔ (۳)

حضرت علیؓ نے فرمایا: مَنْ كَثُرَ ضَحْكُهُ قَلَّتْ هَيْبَتُهُ

(۱). اصول کافی، ج ۴، ص ۴۲

(۲). اصول کافی، ج ۴، ص ۱۴

(۳). بحار الانوار، ج ۷۶، ص ۵۹

جو شخص حد سے زیادہ بنے معاشرے میں اس کی اہمیت نہیں رہتی۔ (۱)

رشوت

خدا کی لعنت

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

لَعَنَ اللَّهُ الرَّاشِيَّ وَالْمُرْتَشِيَّ وَالْمَاشِيَّ بَيْنَهُمَا

رشوت دینے والے اور لینے والے دونوں پر خدا کی لعنت ہے اور اسی طرح اس

شخص پر بھی لعنت ہے جو ان کے درمیان واسطہ بنے۔ (۲)

رشوت تحفے کی صورت میں

تاریخ پیغمبر اسلام ﷺ میں ملتا ہے کہ آنحضرتؐ کو خبر ملی کہ کسی حاکم کو تحفے کی

صورت میں رشوت دی گئی تو حضرتؐ نے فرمایا: تم ایسی چیز کو کیوں لے رہے ہو جو تمہارا حق

نہیں تو حاکم کہنے لگا جو کچھ میں نے لے لیا ہے وہ تحفہ تھا۔

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

أَزَايَتْ لَوْ قَعَدَ أَحَدُكُمْ فِي دَارِهِ وَلَمْ نَوَلِّهِ عَمَلًا أَكَانَ النَّاسُ

يَهْدُونَهُ شَيْئًا

اگر تم میں کوئی اپنے گھر بیٹھ جائے اور میری طرف سے تم حاکم نہ ہو تو کیا پھر تمہیں

(۱). غرر الحکم، فصل ۷۷، شمارہ ۲۲۵.

(۲). سفینة البحار. بہشت خوبان، ص ۸۷.

کوئی تحفہ دیتا ہے؟ پھر آپؐ نے حکم دیا کہ اس حاکم سے وہ تحفہ واپس لیا جائے اور بیت المال میں جمع کرائیں اور اسے معزول کر دیا۔ (۱)

ہمارے اداروں میں بعض افراد ایسے ہیں کہ جب ان کے پاس عہدہ ہوتا ہے تو لوگ تحفہ کی صورت میں رشوت دیتے ہیں حالانکہ عہدہ ختم ہونے کے بعد کوئی تحفہ نہیں دیتا بلکہ سلام بھی کم لوگ کرتے ہیں۔

غیبت کرنا

حضرت علیؑ نے فرمایا: **الْأَمْرُ النَّاسِ الْمُغْتَابُ**
غیبت کرنے والا پست ترین انسان ہوتا ہے۔ (۲)

غیبت سننا

حضرت علیؑ نے فرمایا: **سَامِعُ الْغَيْبَةِ شَرِيكُ الْمُغْتَابِ**
جو شخص غیب کو سنتا ہے وہ غیبت کرنے میں شریک ہے۔ (۳)

دھوکہ، فریب اور خیانت

اسلام میں تمام برائیوں کی بڑی مذمت کی گئی ہے۔ ان میں سے ایک برائی بہر و پیا بننا ہے بعض لوگ ظاہری طور پر بڑے شریف نظر آتے ہیں لہذا دوسروں کو فریب دیتے ہیں کیونکہ لوگ ظاہر کو دیکھ کر اعتماد کر لیتے ہیں حالانکہ انسان کے کئی چہرے ہوتے ہیں۔

(۱). تفسیر نمونہ، ج ۲، ص ۵، ذیل آیہ ۱۸۸، سورہ بقرہ.

(۲). غرر الحکم، ص ۱۷۷.

(۳). غرر الحکم، فصل ۳۹، ح ۶۶.

حقیقی مسلمان

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: لَيْسَ مِنَّا مَنْ مَّا كَرَّ مُسْلِمًا .
مسلمان بھائی کو فریب دینے والا شخص حقیقی مسلمان نہیں۔ شیطان ہے انسان کی
شکل میں۔ (۱)

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: الْمَكُورُ شَيْطَانٌ فِي صُورَةِ إِنْسَانٍ .
مکار انسان جو دوسروں کو دھوکہ دیتا ہو وہ انسانی شکل میں شیطان ہوتا ہے (۲)
رسول خدا ﷺ نے فرمایا: لَيْسَ مِنَّا مَنْ خَانَ مُسْلِمًا
جو شخص مسلمان سے خیانت کرے وہ مجھ سے نہیں یہودی کے ساتھ محشور
ہوگا۔ (۳)

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا:
وَمَنْ غَشَّ مُسْلِمًا فِي شَرَاءٍ أَوْ بَيْعٍ فَلَيْسَ مِنَّا وَيُحْشَرُ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ مَعَ الْيَهُودِ لَا نَهْمُ أَغَشَّ الْخَلْقَ لِلْمُسْلِمِينَ
جو شخص خرید و فروخت میں ملاوٹ کرتا ہے، وہ ہم سے نہیں ہے اور قیامت کے دن
یہودیوں کے ساتھ محشور ہوگا کیونکہ دھوکہ دہندگان دینا یہودیوں کا کام ہے۔ (۴)

(۱). عقاب الاعمال، ص ۳۲۰.

(۲). غرر الحکم، فصل اول، ح ۱۵۰۳.

(۳). بحار الانوار، ج ۷۵، ۲۸۴.

(۴). بحار الانوار، ج ۷۵، ص ۲۸۴.

امانت و خیانت

خیانت کا انجام

حضرت علیؑ نے فرمایا: إِذَا ظَهَرَتِ الْخِيَانَاتُ اِرْتَفَعَتِ الْبَرَكَاتُ
جب معاشرے میں خیانت عام ہو جائے تو اس معاشرے میں خیر و برکت نہیں
رہتی۔ (۱)

مسلمان کا فریب

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:
لَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّ مُسْلِمًا أَوْ ضَرَّهُ أَوْ مَأْكْرَهُ
جو شخص مسلمان کے ساتھ خیانت کرے یا اسے نقصان پہنچائے اور کمزور و حیلہ بنائے
وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ (۲)

امانت

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:
الْأَمَانَةُ تَجْلِبُ الرِّزْقَ وَالْخِيَانَةُ تَجْلِبُ الْفَقْرَ
امانت داری سے رزق و روزی میں اضافہ ہوتا ہے جبکہ خیانت، غربت کا باعث
ہے۔ (۳)

(۱). غرر الحکم، فصل ۱۷، ح ۵۷. (۲). تحف العقول، ص ۲۱.

(۳). کافی، ج ۵، ص ۱۳۳.

فصل ششم

jabir.abbas@yahoo.com

گناہوں کا انجام

بہت سی آیات و روایات ملتی ہیں، جن میں دوسروں کے حقوق ادا نہ کرنا یا کسی کی ناموس پر حملہ کرنا جیسے گناہوں کا سخت عذاب ہے بعض گناہوں کا عذاب اسی دنیا میں ملتا ہے۔

ظلم کا انجام

خدا فرماتا ہے:

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلَى أَنْفُسِكُمْ.....

اے لوگو! ظلم و ستم نہ کرو کیونکہ جو تم بغاوت کرتے ہو، اس کا انجام تمہارے اوپر ہی

ہوتا ہے۔ (۱)

حضرت علی ؓ نے فرمایا:

مَنْ حَفَرَ لَا خِيَةَ الْمَوْتُ مِنْ بَدْرًا أَوْ قَعَهُ اللَّهُ فِيهَا (وَقَعَ فِيهَا)

جو شخص دوسروں کے لئے کنواں کھودتا ہے خدا، اس کو اس میں گراتا ہے۔ (۲)

حضرت علی ؓ نے فرمایا:

الْبَغْيُ يُوجِبُ الدَّمَارَ

(۱). سورۃ یونس / ۲۳.

(۲). غرر الحکم، فصل ۷۷، شمارہ ۱۱۳۳. پاسخ بہ پرسش های جوانان، ج ۱،

ص ۱۷۹.

ظلم و ستم انسان کی نابودی کا باعث ہوتا ہے۔ (۱)

نعمت سے محروم:

حضرت علیؑ نے فرمایا:

الْظُّلْمُ يُطْرِدُ النِّعَمَ

ظلم کرنے والا انسان، نعمت سے محروم رہتا ہے۔ (۲)

کمزور پر ظلم

حضرت علیؑ نے فرمایا:

لَا تَظْلِمَنَّ مَنْ لَا يَجِدُ نَاصِرًا إِلَّا اللَّهُ

ایسے شخص پر ظلم نہ کرو، جس کا خدا کے علاوہ کوئی مددگار نہ ہو۔ (۳)

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

يَا زَارِعَ السَّيِّئَاتِ أَنْتَ تَحْصِدُ شَوْكَهَا

اے برائیوں کا بیج بونے والا! یاد رکھو! ان کے کانٹے تمہیں خود کاٹنے ہو گئے (۴)

معاشرے میں نئے عذاب:

حضرت امام رضاؑ نے فرمایا:

كُلَّمَا أَحْدَثَ الْعِبَادُ مِنَ الذُّنُوبِ مَالَمْ يَكُونُوا يَعْمَلُونَ أَحَدًا

(۱). غرر الحکم، فصل ۱، ح ۸۳۵. (۲). غرر الحکم، فصل ۱، ح ۷۶۰.

(۳). غرر الحکم، فصل ۸۵، ح ۱۳۵.

(۴). نہج الفصاحہ، حدیث ۲۰۸۳. پاسخ بہ پرسش های جوانان، ج ۱، ص ۱۸۹.

لَهُمْ مِنَ الْبَلَاءِ وَمَا لَمْ يَكُونُوا يَعْرِفُونَ

جب لوگ گناہ کرتے ہیں تو ان پر ایسا عذاب آتا ہے جو پہلے نہیں آیا۔ پس خداوند عالم ایسی بلائیں اور مصیبتیں بھیجتا ہے جو پہلے نہ آئی ہوں۔ (۱)

جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ ایڈز ایک لاعلاج بیماری ہے جو پہلے نہیں تھا کیا یہ جدید بیماری، جدید گناہوں کا نتیجہ نہیں ہے؟

دل کی بیماری

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

إِذَا كَثُرَ الزِّنَا مِنْ بَعْدِي كَثُرَ مَوْتُ الْفَجَاءَةِ

میرے بعد جب زنا عام ہو جائے گا تو ناگہانی اموات آئیں گی اور ہارٹ ایک عام ہوگا۔ (۲)

آثار عمل

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

بُرُّوا آبَائَكُمْ يَبْرُرْكُمْ أَبْنَاؤُكُمْ

اپنے ماں باپ سے نیکی کرو تا کہ تمہاری اولاد تم سے نیکی کرے۔ (۳)

(۱). اصول کافی، ج ۳، ص ۳۷۸، باب الذنوب. درسہا و عبرتہا، ص ۳۵۴.

(۲). وسائل الشیعہ، ج ۱۴، ۲۳۱. درسہا و عبرتہا، ص ۳۵۵.

(۳). کافی، ج ۵، ص ۵۵۴.

دوسروں کی عزت لوٹنا

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

عَفُوا عَنْ نِسَاءِ النَّاسِ تَعَفُّوا نِسَاءً كُمْ

دوسروں کی عورتوں سے چشم پوشی کرو اور ان کا تعاقب نہ کرو تا کہ دوسرے تمہاری

عورتوں سے چشم پوشی کریں۔ (۱)

گناہ کا اثر

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: الْمَعْصِيَةُ تُجْلِبُ الْمَعْقُوبَةَ

گناہ کرنے سے عذاب الہی ہوتا ہے۔ (۲)

محفل میں گناہ

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

لَا يَأْمَنُ مَجَالِسُ الْأَشْرَارِ عَوَائِلَ الْبَلَاءِ

گناہ گار لوگوں کی محفل میں شرکت کرنیوالا، عذاب الہی سے محفوظ نہیں رہتا۔ (۳)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: مَجَالِسُ اللَّهِ تَفْسِدُ الْإِيمَانَ

لہو و لعب کی محفل ایمان کو ختم کر دیتی ہے۔ (۴)

(۱). کافی، ج ۵، ص ۵۵۴. بہشت جوانان، ص ۴۶۵.

(۲). غرر الحکم، فصل اول ح ۱۱۱۴.

(۳). غرر الحکم، ص ۸۵۰.

(۴). میزان الحکمہ، ج ۸، ص ۵۳۲.

شہوت کا انجام

حضرت علیؑ نے فرمایا:

مَنْ تَسَرَّعَ إِلَى الشَّهَوَاتِ تَسَرَّعَتْ إِلَيْهِ الْآفَاتُ

جو شخص گناہ اور شہوت کے کاموں میں جلدی کرتا ہے، درحقیقت وہ جسمانی و

روحانی آفات کی طرف جلدی کرتا ہے۔ (۱)

علت زلزلہ: امام صادقؑ کی نظر میں

امام صادقؑ نے فرمایا:

إِنَّ الزَّلَّةَ وَمَا أَشْبَهَهَا مَوْعِظَةٌ وَتَرْهيبٌ يُرْهَبُ بِهَا النَّاسُ

لِيَرْعَوْا وَيَنْزَعُوا عَنِ الْمَعَاصِي

زلزلہ اور اس جیسے دوسرے عذاب (جیسے طوفان، سیلاب) انسان کے لئے نصیحت

ہیں تاکہ لوگ عبرت حاصل کریں اور گناہوں سے اجتناب کریں۔ (۲)

ایران کے شہر قم میں کتنے لوگ مرے ہیں، اس طرح پاکستان کے کشمیر میں زلزلہ آیا

اور بے شمار لوگ بے گھر ہو گئے کیا یہ سب کچھ ہمارے لئے درس عبرت نہیں ہے؟

حضرت علیؑ نے فرمایا: مَا أَكْثَرُ الْعِبَرِ وَأَقَلُّ الْإِغْتِبَارِ

درس عبرت زیادہ ہیں، لیکن لوگ درس حاصل کر نیوالے بہت ہی کم ہیں۔ (۳)

(۱). غرر الحکم، فصل ۷۵، شمارہ ۹۳۴.

(۲). بحار الانوار، ج ۳، ص ۱۲۱.

(۳). نہج البلاغہ، قصار ۲۹۷.

حرام مال

امام باقر علیہ السلام نے فرمایا:

إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا أَصَابَ مَالًا مِنْ حَرَامٍ لَمْ يُقْبَلْ مِنْهُ حَجٌّ وَلَا
عُمْرَةٌ وَلَا صَلَاةٌ رَجِمَ حَتَّىٰ إِنَّهُ يُفْسِدُ فِيهِ الْقُرْبَ .

جس شخص نے حرام کے ذریعہ سے مال کمایا ہوتا ہے اس کی حج، عمرہ، اور صلہ رحم
جیسی عبادات قبول نہیں ہوتیں بلکہ انسان کی اولاد پر برے اثرات پڑتے ہیں۔ (۱)

حرام مال: امام حسین علیہ السلام کی نظر میں

آپؑ نے عاشورا کے دن لوگوں کو خطاب فرمایا:

غَيْرُ مُسْتَمِعٍ لِقَوْلِي قَدْ اِنْغَذَلَتْ عَطِيَّاتُكُمْ مِنَ الْحَرَامِ وَمَلِئَتْ
بُطُونُكُمْ مِنَ الْحَرَامِ فَطَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ .

تم میری کلام نہیں سن رہے ہو اور تم پر اثر نہیں ہو رہا ہے اور اس کی علت یہ ہے کہ تم
نے تحفوں کی شکل میں حرام مال جمع کیا ہے، لہذا تمہارے شکم حرام مال سے پر ہیں جس کی وجہ
سے خداوند عالم نے تمہارے دلوں پر مہر لگا دی ہے۔ (۲)

مذاق کرنا

اسلام میں لوگوں کو خوشحال کرنے کی تاکید کی گئی ہے، لیکن اس میں میانہ روی
اختیار کرنی چاہئے اور حد سے زیادہ مذاق نہیں کرنا چاہئے۔ ایسا نہ ہو مذاق مذاق میں
دوسرے کی غیبت کی جائے یا اسے حقیر سمجھا جائے۔

(۱). سفینة البحار، ج ۱، باب رزق.

(۲) نفس المهموم، ص ۲۴۵

زیادہ مذاق

حضرت علیؓ نے فرمایا: اَلَا فَرَاطٌ فِی الْمَزْحِ خُرْقٌ

زیادہ شوخی و مذاق بے وقوفی ہوتی ہے۔ (۱)

حد سے زیادہ مذاق

امام صادقؓ نے فرمایا: اَيُّكُمْ وَالْمِزَاحَ فَإِنَّهُ يَذْهَبُ بِمَاءِ الْوَجْهِ

حد سے زیادہ شوخی و مذاق نہ کرو کیونکہ اس سے انسان کی آبرو ختم ہوتی ہے۔ (۲)

مسخرہ کرنا

آدم سے لے کر خاتم تک ہر زمانے میں فاسد لوگ انبیاء، اولیاء اور صالح افراد کا

مذاق اڑاتے تھے، انبیاء کا مذاق اڑایا گیا، ان کی توہین کی گئی تاکہ ان پر وکاران سے دور ہو جائیں، لیکن جن کا محافظ خدا ہوا سے کوئی کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

خداوند عالم فرماتا ہے:

مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ

تمام امتوں میں آنے والے انبیاء کا مذاق اڑایا گیا۔ (۳)

خداوند عالم نے فرمایا:

إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا كَانُوا مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا يَضْحَكُونَ. وَإِذَا

(۱). غرر الحکم، ص ۴۰.

(۲). کافی، ج ۴، ص ۳۸۷.

(۳). حجر / ۱۱. یس / ۳۰. زخرف / ۷

مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ . وَ اِذَا انْقَلَبُوْا اِلَىٰ اٰهْلِهِمْ انْقَلِبُوْا فِڪِهِيْنَ . وَ اِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْا اِنَّ هٰؤُلَاءِ لَضٰلُوْنَ .

کفار اور جرائم پیشہ افراد مومنوں کا مذاق اڑاتے ہیں۔ جب مشرکین مومنین کے پاس سے گزرتے تو آنکھ کے اشارے سے مسخرہ کرتے۔ جب یہ فاسد لوگ اپنے گھر واپس جاتے ہیں تو خوشحال ہوتے ہیں کہ ہم نے مومنوں کو حقیر سمجھا ہے۔ جب وہ انہیں دیکھتے تو کہتے ہیں کہ یہ گمراہ لوگ ہیں۔ (۱)

ہمارے معاشرے میں اگر کوئی جوان داڑھی رکھ لے یا لڑکی پردہ کرنا شروع کر دے تو کچھ لوگ مذاق اڑانا شروع کر دیتے ہیں حتیٰ کہ بعض اوقات حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں، اسی وجہ سے کچھ لڑکیوں نے یہ بہانہ بنا کر کہ لوگ پردے کا مذاق اڑاتے ہیں، لہذا پردہ نہیں کرتیں۔ لیکن ہمیں قوانین الہی کی پابندی کرنی چاہئے کیونکہ داڑھی رکھنا یا پردہ کرنا، واجبات میں سے ہے، لہذا صرف مذاق سے بچنے کی خاطر ان واجبات کو ترک نہیں کیا جاسکتا۔ (۲)

دوسروں کو حقارت کی نظر سے دیکھنا

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

مَنْ اِسْتَذَلَّ مُؤْمِنًا اَوْ مُؤْمِنَةً اَوْ حَقَّرَهُ لِفَقْرِهِ اَوْ قِلَّةِ ذَاتِ يَدِهِ
شَهَرَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ يُفْضَحُهُ

جس نے کسی مرد مومن یا عورت مومنہ کو غربت کی وجہ سے ذلیل و خوار کیا اور اسے

(۱). مطفقین / آیات ۳۲-۲۹ و مانند آن مؤمنون / آیات ۱۱۱-۱۰۴ .

اہمیت نہ دی تو خداوند عالم قیامت کے دن پہلے اس کا تعارف کروائے گا اور پھر لوگوں کے سامنے ذلیل و خوار کرے گا۔ (۲)

توبہ

انسان کی زندگی میں کئی گناہ سرزد ہوتے ہیں اور شیطان مختلف طریقوں سے انسان میں معصیت اور گناہ کی خواہش پیدا کرتا ہے اور شیطان نہیں چاہتا کہ انسان توبہ کے ذریعے گناہوں سے پاک ہو، حالانکہ اگر انسان اپنے گناہوں سے پشیمان ہو تو یہی اس کی توبہ ہے اور خداوند عالم اسے بخش دیتا ہے خدا کی رحمت سے ناامید گناہان کبیرہ میں سے ہے۔ لہذا اگر انسان ایک دفعہ گناہوں سے توبہ کرتا ہے تو اس کے بعد اسے ایسے مقامات پر نہیں جانا چاہئے، جہاں لہو و لعب کی محفل ہو اور ایسے دوستوں کی دوستی سے پرہیز کرنا چاہئے جو خود بھی گناہ کرتے ہیں اور دوسروں کے لئے بھی سبب بنتے ہیں۔

توبہ کرنے کے بعد غصی چیز اس کے مالک کو واپس دینی چاہئے اور مسجد میں جا کر خدا سے مغفرت کرنی چاہئے، اور آئندہ گناہ نہ کرنے کا پختہ ارادہ کرنا چاہئے۔
خداوند عالم توبہ کرے بارے میں فرماتا ہے:

قُلْ يٰعِبَادِىَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ

(۱). جہت بالا بردن اطلاعات دینی بہ صور استدلالی بہ کتاب (بہشت جوانان)،
(پاسخ بہ پرسش های جوانان) و (شکار جوانان) و (دختران می پر سند چرا؟) مر
جاعہ فرمایید.

(۲). میزان الحکمہ، ج ۲، ص ۴۶۰.

اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

کہہ دیجئے: اے میرے بندو: جنہوں نے اپنے اوپر ظلم و اسراف کیا ہے: خدا کی رحمت سے نہ امید نہ ہو جانا، کیونکہ خدا سارے گناہوں کو بخش دے گا۔ بیشک وہ غفور و رحیم ہے۔ (۱)

امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا:

التَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ وَ الْمُقِيمُ عَلَى الذَّنْبِ وَهُوَ مُسْتَغْفِرٌ مِنْهُ كَالْمُسْتَهْزِءِ .

گناہ سے توبہ کرنے والا شخص ایسا ہے جیسا اس نے کوئی گناہ نہیں کیا اور جو شخص استغفار کرنے کے ساتھ ساتھ گناہ بھی کرتا پھرے تو یہ ایک قسم کا مسخرہ ہے۔ (۲)

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

لَا تَطْلُعْ صَدِيقَكَ مِنْ سِرِّكَ إِلَّا عَلَى مَا لَوْ أُطْلِعَ عَلَيْهِ عَدُوُّكَ لَمْ يَضُرَّكَ فَإِنَّ الصَّدِيقَ قَدْ يَكُونُ عَدُوُّكَ يَوْمًا مَا

اپنے دوست کو اپنی زندگی کے راز سے آگاہ نہ کرو، ہاں! اپنی زندگی کا اتنا راز بتاؤ کہ اگر ایک دن وہ تمہارا دشمن ہو جائے تو تمہیں نقصان نہ پہنچائے۔ (۲)

گناہ گار کو امام حسن علیہ السلام کی نصیحت کرنا

ایک مرد امام کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا: میں ایک گناہ گار انسان ہوں جتنی بھی کوشش کروں، گناہ سے باز نہیں آسکتا ہوں، لہذا مجھے کوئی نصیحت فرمائیں تاکہ میں

(۱). زمر/ ۵۳. (۲). تفسیر نمونہ، ج ۱۹، ص ۵۰۵.

(۳). بحار الانوار، ج ۷۲، ص ۱۷۷.

گناہ نہ کر سوں۔

امام حسن علیہ السلام نے فرمایا:

تم پانچ کام انجام دو، اس کے بعد جو چاہو گناہ کرو۔

(۱) لَا تَأْكُلْ مِنْ رِزْقِ اللَّهِ وَاذْنِبْ مَا شِئْتَ

خدا کا رزق کھانا چھوڑ دو، ہر گناہ کر سکتے ہو۔

(۲) وَاطْلُبْ مَوْضِعًا لَا يَرَاكَ اللَّهُ وَاذْنِبْ مَا شِئْتَ

خدا کی زمین سے نکل جاؤ اور وہاں چلے جاؤ جہاں تمہیں خدا نہ دیکھ سکے، پھر جو چاہو گناہ کرو۔

(۳) وَاخْرِجْ مِنْ وَلَا يَإِةِ اللَّهُ وَاذْنِبْ مَا شِئْتَ

خدا کی ولایت اور مدد سے الگ ہو جاؤ، پھر جو چاہو گناہ کرو۔

(۴) وَإِذَا جَاءَكَ مَلَكُ الْمَوْتِ لِيَقْبِضَ رُوحَكَ فَادْفَعْهُ عَنْ نَفْسِكَ

وَاذْنِبْ مَا شِئْتَ

جب تمہارے پاس موت کا فرشتہ آئے تو اسے روح قبض کرنے سے روک لو، اس کے بعد جو چاہو گناہ کرو۔

(۵) وَإِذَا ادْخَلَكَ مَالِكُ النَّارِ فَلَا تَدْخُلْ فِي النَّارِ وَاذْنِبْ مَا شِئْتَ

جب دوزخ کا فرشتہ تمہیں دوزخ میں ڈالے گا تو تم آگ میں نہ جاؤ، پھر جو چاہو

گناہ کرو۔ (۱)

فصل ہفتم

jabir.abbas@yahoo.com

قیامت

قیامت کیا ہے؟

انسان موت کے بعد عالم دنیا سے رخصت ہو کر عالم برزخ کی طرف جاتا ہے اور عالم برزخ سے عالم قیامت تک سفر کرتا ہے قیامت کے دن اعمال کے حساب و کتاب کے بعد نیک لوگوں کو جنت اور گناہ گاروں کو دوزخ ملتی ہے۔

عالم قبر میں بعض عورتوں کی حالت: رسول خدا ﷺ کے کلام میں حضرت علیؓ نے فرمایا:

میں اور فاطمہؓ، رسول خدا ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، ہم نے دیکھا کہ وہ رو رہے تھے میں نے اُن سے پوچھا: میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان ہوں! آپ ﷺ کس وجہ سے رو رہے ہیں؟

رسول خدا ﷺ نے فرمایا: اے علیؓ! شب معراج آسمان میں میری امت کی کچھ عورتیں سخت عذاب میں مبتلا تھیں میں ان کے اس سخت عذاب کو دیکھ کر رو رہا ہوں۔

پھر فرمایا:

(۱) میں نے ایک عورت کو دیکھا جسے اس کے بالوں کے ساتھ لٹکایا گیا تھا اور سر کا مغز کھول رہا تھا۔

(۲) میں نے ایک عورت کو زبان سے آویزاں دیکھا کہ جس کے منہ میں جیم ڈالا جا رہا تھا۔

- (۳) ایک عورت اپنے بدن کا گوشت کھا رہی تھی۔
- (۴) ایک عورت کے ہاتھ پاؤں باندھے ہوئے تھے اور سانپ و بچھواس پر مسلط تھے۔
- (۵) ایک عورت اپنے پستانوں سے لگی ہوئی تھی۔
- (۶) ایک عورت اندھی، گونگی اور بہری تھی اور اس کا مغز ناک سے خارج ہو رہا تھا جبکہ اس کا بدن جزام اور برص والا تھا۔
- (۷) میں نے ایک عورت کو اس کے پاؤں سے لٹکے ہوئے دیکھا جو ایک تنور میں تھی۔
- (۸) ایک عورت کے بدن کا گوشت آگ کی قینچیوں سے کاٹا جا رہا تھا۔
- (۹) ایک عورت کے منہ اور ہاتھوں کو آگ لگی ہوئی تھی۔
- (۱۰) ایک عورت کا سر خنزیر اور اس کا بدن گدھے جیسا تھا اور کئی عذاب ہو رہے تھے۔
- (۱۱) ایک عورت کی کتے جیسی صورت تھی اور پیچھے سے آگ خارج ہو رہی تھی اور فرشتے آگ کے کوڑے مار رہے تھے۔
- حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام اپنے والد بزرگوار سے پوچھتی ہیں یہ کنسی عورتیں ہیں اور کس عمل کی وجہ سے عذاب ہو رہا تھا۔
- رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
- ☆ بالوں سے لگی ہوئی، عورت نامحرم مردوں سے اپنی بال نہیں چھپاتی تھی۔
 - ☆ جو عورت زبان سے لگی ہوئی تھی، وہ اپنے شوہر کو زبان سے تکلیف دیتی تھی۔
 - ☆ جو عورت اپنے بدن کا گوشت کھا رہی تھی، وہ دوسروں کے لئے زینت کرتی تھی۔
 - ☆ جو عورت پاؤں کے بل لگی ہوئی تھی، وہ اپنے شوہر کو مسبتری سے روکتی تھی۔
 - ☆ جس عورت کے ہاتھ پاؤں باندھے ہوئے اور اس پر سانپ اور بچھو مسلط تھے، یہ

عورت باطہارت نہیں رہتی تھی بلکہ نجس پانی سے وضو کرتی تھی اور اسی طرح لباس کو نجس پانی سے دھوتی تھی، اس کے علاوہ جنابت حیض کے غسل بھی نہیں کرتی تھی۔

☆ گوگلی، بہری اور اندھی عورت وہ تھی، جو زنا سے بچے پیدا کرتی تھی اور اپنے شوہر سے منسوب کر دیتی تھی۔

☆ جس عورت کا بدن فینچیوں سے کاٹا جا رہا تھا، وہ اپنے آپ کو دوسروں نامحرم مردوں کو پیش کرتی تھی۔

☆ جس عورت کا منہ اور بدن جل رہا تھا، وہ عفت کے منافی کام کرتی تھی۔

☆ جس عورت کا سر خنزیر اور بدن گدھے جیسا تھا، وہ عورت نطقہ چین اور جھوٹی تھی۔

☆ جس عورت کی شکل کتے جیسی تھی، وہ دنیا میں گلوکارہ تھی۔

پھر رسول خدا ﷺ نے فرمایا: وائے ہواس عورت پر جو اپنے شوہر کو ناراض کرتی ہے اور سعادت مند ہے وہ عورت جو اپنے شوہر کو راضی رکھتی ہے انسان کے نیک اور برے تمام اعمال کی ویڈیو بن رہی ہے، جو قیامت کے دن انسان کو دکھائی جائے گی اگرچہ بعض گناہوں کا عذاب اس دنیا میں ملتا ہے۔ (۱)

خداوند عالم نے فرمایا:

إِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِغُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ .

بے شک! جو کچھ تم کرتے تھے ہم لکھتے جاتے تھے۔ (۲)

(۱). عیون اخبار الرضا، ج ۲، ص ۱۰. بہشت جوانان، ص ۸۸

(۲). جائیدہ / ۲۹.

قبر کا حال

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

وَاللّٰهُ لَتَمُوتُوْنَ كَمَا تَنَامُوْنَ وَ لَتُبْعُوْنَ كَمَا تَسْتَيْقُظُوْنَ وَ
لَتَحْسِبُوْنَ كَمَا تَعْمَلُوْنَ .

خدا کی قسم! جس طرح تم سوتے ہو اسی طرح تمہاری موت آئے گی اور جس طرح تم نیند سے بیدار ہوتے ہو قیامت کے دن تمہیں زندہ کیا جائے گا اور اسی طرح دنیا میں جو اعمال انجام دیتے ہو، قیامت کے دن ضرور حساب و کتاب ہوگا۔ (۱)

امام باقر علیہ السلام موت کے بارے میں فرماتے ہیں:

هُوَ النَّوْمُ الَّذِي يَأْتِيكُمْ كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَّا أَنَّهُ طَوِيلُ مَدَّتِهِ لَا يَنْتَبَهُ مِنْهُ إِلَّا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَمَنْ رَأَى فِي نَوْمِهِ مِنْ أَصْنَافِ الْفَرْحِ مَا لَا يُقَادِرُ قَدْرَهُ، وَمِنْ أَصْنَافِ الْأَهْوَالِ مَا لَا يُقَادِرُ قَدْرَهُ؟ فَكَيْفَ خَالَ فَرْحٍ فِي النَّوْمِ وَوَجَلَ فِيهِ؟ هَذَا هُوَ الْمَوْتُ فَاسْتَعِدُّوْا لَهُ

موت وہی نیند ہے جو تم ہر رات سوتے ہو، نیند اور موت میں صرف اتنا فرق ہے کہ موت کی مدت طولانی ہوتی ہے اور جو مرتا ہے، قیامت تک بیدار نہیں ہوتا، لیکن نیند کی مدت مختصر ہوتی ہے اس شخص کا کیا حال ہے جو نیند کی حالت میں مختلف اچھے اور برے خواب دیکھتا ہے۔ اس خواب میں اس کی خوشی یا خوف کیسا ہے؟ پس موت کے لئے تیار ہو۔ (۲)

(۱). بحار الانوار، ج ۱۸، ص ۱۹۷، و بشاہہ ابن حلیث ہمان، ج ۷، ص ۷۷.

(۲). معانی الاخبار، ص ۲۸۹.

نامحرم سے مذاق کرنا

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

جو شخص نامحرم عورت سے مذاق کرتا ہے تو اس کے ہر کلمے کے بدلے ہزار سال دوزخ کی آگ میں ڈالا جائے گا اور جو عورت اپنے آپ کو دوسرے نامحرم مرد کے حوالے کرتی ہے یا روابط رکھتی ہے، جن میں ہنسی مذاق اور خلاف شرع عمل ہوں، یہ عورت بھی اسی مرد کی طرح گناہ گار ہے اور اسے بھی ایسا عذاب دیا جائے گا۔ لیکن اگر عورت راضی نہ ہو اور مرد زبردستی اسے مجبور کرے تو پھر دونوں کا گناہ مرد پر ہے۔ (۱)

فصل ہشتم

jabir.abbas@yahoo.com

مختلف موضوعات

زیارت حضرت معصومہ علیہا السلام

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

إِنَّ لِلَّهِ حَرَمًا وَهُوَ مَكَّةُ وَإِنَّ لِلرَّسُولِ حَرَمًا وَهُوَ الْمَدِينَةُ وَإِنَّ
لِأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ حَرَمًا وَهُوَ الْكُوفَةُ وَإِنَّ لَنَا حَرَمًا وَهُوَ بَلَدَةُ قُمْ،
وَسَتَدْفَنُ فِيهَا امْرَأَةً مِنْ أَوْلَادِي تُسَمَّى فَاطِمَةَ فَمَنْ زَارَهَا وَجَبَتْ لَهُ
الْجَنَّةُ.

خدا کے لئے مکہ حرم ہے اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا حرم مدینہ ہے۔ امیر المؤمنین کا حرم
کوفہ ہے اور ہمارا بھی حرم ہے اور وہ شہر قم ہے جلدی ہی میری اولاد میں سے فاطمہ معصومہ علیہا السلام
شہر قم میں دفن ہوگی اور جو اس کی زیارت کرے گا اس پر جنت واجب ہوگی۔ (۱)

زیارت حضرت عبدالعظیم

راوی کہتا ہے:

میں ایران سے عراق گیا اور امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے کے بعد امام حسن
عسکری علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا۔

امام نے پوچھا: تم کہاں تھے؟

میں نے عرض کیا: زیارت امام حسین علیہ السلام کے لئے گیا تھا۔

امام حسن عسکری علیہ السلام نے فرمایا:

لَوْ أَنَّكَ زَرْتَ قَبْرَ عَبْدِ الْعَظِيمِ عِنْدَكُمْ لَكُنْتَ كَمَنْ زَارَ

الْحُسَيْنَ بْنِ عَلِيٍّ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمَا .

اگر تم حضرت عبدالعظیم (جو کہ تمہارے قریب ہے) کی زیارت کرتے تو ایسا ہوتا
گو یا تم نے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کی۔ (۱)

مسجد جمکران میں نماز

امام زمانہ علیہ السلام فرماتے ہیں:

فَمَنْ صَلَّاهَا فَكَأَنَّمَا صَلَّاهَا فِي الْبَيْتِ الْعَتِيقِ .

جس شخص مسجد جمکران میں نماز پڑھے تو اس کا ثواب مکہ میں نماز پڑھنے کے برابر

ہے۔ (۲)

ظہور کی علامت: حوزہ علمیہ قم

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

سَتَخْلُو كُوفَةً مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَيَأْزُرُ عَنْهَا الْعِلْمُ كَمَا تَأْزُرُ الْحَيَّةُ

فِي حَبْرِهَا ثُمَّ يَظْهَرُ الْعِلْمُ بِبِلْدَةِ يُقَالُ لَهَا قُمْ تَصِيرُ مَعْدِنًا لِلْعِلْمِ

وَالْفَضْلِ حَتَّى لَا يَبْقَى فِي الْأَرْضِ مُسْتَضْعَفٌ فِي الدِّينِ حَتَّى

الْمُخَدَّرَاتِ فِي الْحِجَالِ وَذَلِكَ عِنْدَ قُرْبِ قَائِمِنَا

فَيَجْعَلُ اللَّهُ قُمْ وَآهْلَهُ قَائِمِينَ مَقَامَ الْحُجَّةِ، وَلَوْ لَا ذَلِكَ

(۱). بحار الانوار، ج ۱۰۲، ص ۲۶۸.

(۲). مستدرک الوسائل، ج ۳، ص ۴۴۷. بحار الانوار، ج ۵۳، ص ۲۳۱.

لَسَاخَتْ الْأَرْضُ بِأَهْلِهَا وَلَمْ يَبْقَ فِي الْأَرْضِ حُجَّةٌ، فَيَفِيضُ الْعِلْمُ مِنْهُ إِلَى سَائِرِ الْبِلَادِ فِي الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ فَيَتِمُّ عَلَى الْخَلْقِ حَتَّى لَا يَبْقَى أَحَدٌ عَلَى الْأَرْضِ لَمْ يَبْلُغْ إِلَيْهِ الدِّينَ وَالْعِلْمُ ثُمَّ يَظْهَرُ الْقَائِمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ

جلدی کوفہ شہر مومن اور متقی افراد سے خالی ہوگا اور جس طرح سانپ بل میں چھپ جاتا ہے علم بھی کوفہ سے غروب ہو جائے گا اور تم میں علم ظاہر ہوگا تم علم کا گہوارہ ہوگا روئے زمین پر کوئی مستضئ نہیں رہے گا حتیٰ کہ عورتوں معنوی لحاظ سے رشد کریں گی اور یہ حوادث اس وقت رونما ہوں گے کہ ظہور امام زمانہ علیہ السلام نزدیک ہوگا۔

پھر خداوند عالم اہل تم کو ان افراد میں قرار دے گا کہ زمانہ غیبت میں اسلام کا دفاع کریں گے اگر تم کے لوگوں کا دفاع نہ ہوتا تو زمین دھنس جاتی اور لوگوں کی ہدایت کے لئے کوئی حجت باقی نہ رہتی۔ مشرق و مغرب تم کے علوم اسلام سے بہرہ مند ہوگی۔ دنیا میں کوئی ایسا فرد باقی نہ رہ جائے گا جن تک دینی مسائل نہ پہنچ جائیں۔ تمام لوگوں کے لئے کوئی بہانہ نہ ہوگا پس تمام دنیا میں تم سے علوم اسلامی منتشر ہوگا۔ (۱)

نکات

- (۱) اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ علم غیب امام جانتے ہیں۔
- (۲) کیونکہ بارہ صدیاں پہلے حدیث بیان ہوئی ہے۔ ایک صدی پہلے حوزہ علمیہ قم اس شان و شوکت کے ساتھ نہ تھا۔

- (۳) تم سے ظہور امام زمانہ علیہ السلام کے لئے زمین ہموار ہوگی۔
- (۴) معلوم ہوتا ہے کہ حوزہ علمیہ قم کی کتنی سنگین ذمہ داری ہے۔

شہداء

راہ خدا میں شہادت

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

أَشْرَفُ الْمَوْتِ قَتْلُ الشَّهَادَةِ

راہ خدا میں شہادت بہترین موت ہے۔ (۱)

تین گروہوں کی شفاعت

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ثَلَاثَةٌ يَشْفَعُونَ إِلَى اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُشَفِّعُهُمُ الْأَنْبِيَاءُ ثُمَّ

الْعُلَمَاءُ ثُمَّ الشُّهَدَاءُ. (۲)

تین قسم کے افراد قیامت کے دن شفاعت کریں گے:

(۱) انبیاء (۲) علماء (۳) شہداء

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

أَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ الشَّهِيدُ

(۱). بحار الانوار، ج ۱۰۰، ص ۸.

(۲). بحار الانوار، ج ۱۰۱، ص ۱۲.

پہلا ترین شخص جو جنت میں داخل ہوگا وہ شہید ہوگا۔ (۱)

شہداء: امام خمینی کی نظر میں

یہ تربت شہداء ہے کہ قیامت تک عارف اور شیدائی لوگوں کے لئے زیارت گاہ ہوگی، میں تمہارے درمیان رہوں یا نہ، تم سب کو وصیت کرتا ہوں کہ انقلاب اسلامی نا اہل لوگوں کے حوالے نہ کرنا اور اس کی حفاظت کے لئے کسی قربانی سے دریغ نہ کرنا۔ یہ ملت شہداء کی پیروی کرے گی خون شہداء ہمیشہ کے لئے درس استقامت برائے جہان ہے۔ ہمیں شہادت و شہید کی قدر جانی چاہئے۔ (۲)

خاندان شہداء:

شہداء کے ماں باپ، بیویاں، رشتہ دار، اسیر اور معذور افراد جان لیں کہ شہداء رسول خدا ﷺ اور آئمہ اطہار علیہم السلام کے جوار میں ہیں۔ (۳)

روحانی شہداء:

ہمیں حوزہ علمیہ کے شہداء پر افتخار ہے کہ انہوں نے جنگی حالات میں درس و مدرسہ چھوڑ کر شہادت کے لئے حاضر ہوئے ہیں۔ (۴)

(۱). بحار الانوار، ج ۷۱، ص ۲۷۱.

(۲). صحیفہ نور، ج ۱۲، ص ۳۲.

(۳). صحیفہ نور، ج ۲۰، ص ۳۶.

(۴). صحیفہ نور، ج ۲۱، ص ۸۸.

رضا کار: امام خمینیؑ کی نظر میں

میں ہمیشہ رضا کار افراد کے غلوں اور پاک دلوں پر رشک کرتا ہوں اور خدا سے دعا کرتا ہوں کہ وہ مجھے ان رضا کاروں کے ساتھ محشور کرے کیونکہ اس دنیا میں میرا افتخار یہ ہے کہ میں رضا کار ہوں۔ (۱)

حکومت اسلامی:

بسیجی (انقلاب ایران کی معاون سرکاری تنظیم) اور رضا کار افراد کو ایک بڑی مملکت اسلامی قائم کرنی چاہئے اور یہ مشکل بھی نہیں۔ (۲)

اسلام میں عید

عید: حضرت علیؑ کی نظر میں

عید کے لغوی معنی رجوع و بازگشت کے ہیں، لیکن اصلاح میں بازگشت بہ سوائے خدا ہے۔ یعنی خدا کی طرف پلٹ کر جانا۔ جس دن انسان گناہ نہ کرے وہی دن اس کے لئے عید ہے۔

حضرت علیؑ نے فرمایا:

إِنَّمَا هُوَ عِيدٌ لِّسَن قَبْلِ اللَّهِ صِيَامَهُ، وَشَكَرَ قِيَامَهُ، وَكُلُّ يَوْمٍ لَا يُعْصَى اللَّهُ فَهُوَ يَوْمٌ عِيدٍ

(۱)۔ صحیفہ نور، ج ۲۱، ص ۵۲

(۲)۔ صحیفہ نور، ج ۲۱، ص ۵۳

عید وہ دن ہے کہ جس میں خدا، انسان کی نماز و روزہ قبول کرتا ہے۔ جو شخص جس دن گناہ نہ کرے، اس کے لئے وہ عید کا دن ہے۔ (۱)

اسی طرح امام فرماتے ہیں:

لَيْسَ الْعِيدُ لِمَنْ لَيْسَ الْجَدِيدَ، إِنَّمَا الْعِيدُ لِمَنْ آمَنَ الْوَعِيدُ لَيْسَ الْعِيدُ لِمَنْ لَيْسَ الْفَاحِرَةَ، إِنَّمَا الْعِيدُ لِمَنْ آمَنَ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ.

عید وہ نہیں کہ انسان اچھا لباس زیب تن کر لے بلکہ عید کا دن وہ ہے جس میں انسان گناہ نہ کرے۔ لہذا جس دن انسان گناہ سے بچے وہ دن اس کیلئے عید کا دن ہے۔ (۲)

عید: امام خمینی کی نظر میں

امام خمینی فرماتے ہیں:

مستغنین کا وہ دن عید ہے کہ جس دن متکبرین دفن ہوں گے۔ (۳)

نیز فرماتے ہیں:

حقیقی عید وہ ہوتی ہے کہ جس دن خدا راضی ہو۔ (۴)

محسن دن

امام ہادی علیہ السلام کے اصحاب میں سے ایک صحابی کہتا ہے کہ میں امام کی خدمت میں

(۱). نہج البلاغہ، فیج الاسلام، قصار ۲۲۰.

(۲). روزہ درمان بیماری های روح و جسم، ص ۲۵۷.

(۳). صحیفہ نور، ج ۸، ص ۲۴۴.

(۴). صحیفہ نور، ج ۲۰، ص ۳.

حاضر ہوا میری انگلی زخمی تھی اور اسی طرح میرے کندھے میں درد تھا جب میں کچھ لوگوں کے درمیان پھنس گیا تو میں نے خدا سے دعا کی: خدایا! مجھے اس دن کے شر سے بچا یہ دن کتنا نحس ہے۔

امام ہادی علیہ السلام نے فرمایا: تم ہمارے ماننے والے ہو پھر کس طرح کی باتیں کر رہے ہو دن کا گناہ نہیں ہوتا۔

میں نے مولا سے عرض کیا: میں خدا سے استغفار کرتا ہوں۔

امام نے پوچھا: دنوں کا کیا گناہ ہے کہ جن کو تم نحس کہہ رہے ہو؟
راوی کہتا ہے: میں خدا سے استغفار کرتا ہوں۔

امام ہادی علیہ السلام نے فرمایا: اس سے کوئی فائدہ نہیں بلکہ خدا تمہیں عذاب دے گا کیونکہ تو نے ایسی چیز کی مذمت کی جو قابلِ مذمت نہیں تھی۔
پھر امام نے فرمایا: آئندہ اس فعل کا تکرار نہ کرنا۔ (۱)

صوفی مذہب: اہل بیت علیہم السلام کی نظر میں

صوفیہ صوف سے نکلا ہے کیونکہ یہ لوگ زیادہ تر چشم کا لباس پہنتے تھے لہذا صوفیہ مشہور ہو گئے صوفیہ مسلمانوں کا ایک گروہ ہے جس کے پھر کئی گروہ بنے دوسری صدی اور

(۱). جہت اطلاع بیشتر بہ کتاب (بہشت جوانان) ص ۳۲۱ و (پاسخ بہ پرستش

ہای جوانان) ج ۲ ص ۵۳۱ مراجعہ فرمائید.

آسمانی نصیحتیں

تیسری صدی کے آغاز میں مذاہب کا بازار گرم تھا انہی مذاہب میں سے ایک مذہب صوفی مذہب تھا یہ ایک منحرف مذاہب ہے نماز، روزہ اور دوسرے واجبات پر عمل نہیں کرتے اگرچہ ظاہری طور پر حضرت علیؑ کے شیدائی نظر آتے ہیں۔ اب ان روایات پر توجہ فرمائیں:

کفار سے بدتر

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

لَا تَقُومُ السَّاعَةُ عَلَى أُمَّتِي حَتَّى يَقُومَ قَوْمٌ مِنْ أُمَّتِي إِيَّاهُمْ
الصُّوفَةُ لَيْسُوا مِنِّي وَ إِنْهُمْ يَحْلِقُونَ لِلذِّكْرِ وَيَرْفَعُونَ أَصْوَاتَهُمْ بِالذِّكْرِ
يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ عَلَى طَرِيقَتِي بَلْ هُمْ أَضَلُّ مِنَ الْكُفَّارِ وَهُمْ أَهْلُ النَّارِ
لَهُمْ شَرِيقُ الْحِمَارِ

اس وقت تک قیامت برپا نہیں ہوگی جب تک میری امت میں صوفی مذہب نہ آئے جن کا دین سے کوئی تعلق نہ ہوگا ایک دائرہ کی شکل میں بلند آواز سے ذکر کریں گے اور یہ گمان کریں گے کہ وہ میرے پیروکار ہیں ایسا ہرگز نہیں بلکہ وہ کافروں سے بھی زیادہ گمراہ ہیں، ان کی آواز گدھے جیسی ہوگی۔ (۱)

فرشتوں کی لعنت

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

يَا أَبَا ذَرٍّ يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ يَلْبَسُونَ الصُّوفَ فِي
صَفِيهِمْ وَشَتَائِهِمْ يَرَوْنَ أَنَّ لَهُمُ الْفَضْلَ بِذَلِكَ عَلَى غَيْرِهِمْ أُولَئِكَ

(۱). سفينة البحار، باب صوف (صاف). تحفة الاخبار، ص ۲۰.

يَلْعَنُهُمْ مَلَائِكَةُ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

اے ابو ذر! آخری زمانے میں ایک ایسی قوم آئے گی جو گرمیوں اور سردیوں میں
پشم کا لباس پہنے گی اور اپنے آپ کو زہد تصور کریں گے اس قوم پر زمین و آسمان کے فرشتے
لعنت کرتے ہیں۔ (۱)

شیطانی کام

جابر کہتا ہے: میں نے امام سے عرض کیا: ایک گروہ ایسا ہے کہ جب قرآن کی
آیات سنتے ہیں یا پڑھتے ہیں تو ان پر ایک ایسی حالت طاری ہوتی ہے کہ اگر ان کے ہاتھ
پاؤں کاٹ دیں تو انہیں احساس نہیں ہوگا۔

امام نے جواب میں فرمایا:

سُبْحَانَ اللَّهِ ذَاكَ مِنَ الشَّيْطَانِ مَا بِهِذَا نَعْتُوا إِنَّمَا هُوَ اللَّيْنُ
وَالرِّقَّةُ وَالْذَّمَّةُ وَالْوَجَلُ

سبحان اللہ یہ شیطانی کام ہے قرآن کا پڑھنا ایسے کاموں کے لئے نہیں بلکہ تلاوت
قرآن سے دل نرم ہوتے ہیں اور خوف خدا سے آنسو آتے ہیں۔ (۲)

امام صادق علیہ السلام مصوفی مذہب کے بارے میں فرماتے ہیں:

إِنَّهُمْ أَعْدَائُنَا فَمَنْ مَالَ إِلَيْهِمْ فَهُوَ مِنْهُمْ وَيُحْشَرُ سَيِّكُونُ

(۱). سفينة البحار، باب صوف (صاف). تحفة الاخيار، ص ۲۰. حذیقة الشیعة، ج
۴، ص ۵۶۳.

(۲). تحفة الاخيار، ص ۲۱.

أَقْدَامُ يَدْعُونَ حُبَّنَا وَيَمِيلُونَ إِلَيْهِمْ وَيَتَشَبَّهُونَ بِهِمْ وَيَلْقَبُونَ أَنْفُسَهُمْ
بِلِقَبِهِمْ وَيَأْوِلُونَ أَقْوَالَهُمْ الْآفَمِنْ مَالِ إِلَيْهِمْ فَلَيْسَ مِنَّا وَأَنَا مِنْهُ بَرَاءُ
وَمَنْ أَنْكَرَهُمْ وَرَدَّ عَلَيْهِمْ كَانَ كَمَنْ جَاهَدَ الْكُفَّارَيْنِ يَدَى رَسُولِ اللَّهِ
صوفی لوگ ہمارے دشمن ہیں جو ان کی پیروی کرے گا وہ ان کا ہوگا اور ان کے
ساتھ محشور ہوگا جلد ہی کچھ لوگ ہماری محبت کا دعویٰ کرنے والے پیدا ہونگے حالانکہ وہ صوفی
مذہب کو بھی خود پسند کرتے ہونگے اور صوفیوں کے شبیہ ہونگے ان کے ناموں پر اپنا نام
رکھیں گے ان کے کلام کا دفاع کریں گے۔

جان لو! صوفی مذہب پسند کرنے والا ہم سے نہیں اور ہم اس سے بیزار ہیں اور جو
ان کی مخالفت کرے گا وہ اس مجاہد کی مانند ہے جس نے رسول خدا ﷺ کے زمانے میں
کفار کے ساتھ جہاد کیا ہو۔ (۱)
امام رضاؑ نے فرمایا:

مَنْ ذَكَرَ عِنْدَهُ الصُّوفِيَّةُ وَلَمْ يُنْكِرْهُمْ بِلِسَانِهِ وَقَلْبِهِ فَلَيْسَ مِنَّا
وَمَنْ أَنْكَرَهُمْ فَكَانَ مَنَّا جَاهِدَ الْكُفَّارَيْنِ يَدَى رَسُولِ اللَّهِ .
کسی شخص کے پاس صوفی مذہب کی کوئی بات کی جائے اور سننے والا دل سے انکار
نہ کرے تو وہ ہم سے نہیں لیکن جو شخص صوفی قول کو رد کرتا ہے وہ رسول خدا ﷺ کے زمانے
میں کفار سے جہاد کرنے والے مجاہد کی مانند ہے۔ (۲)

(۱). سفینة البحار، باب صوف. صاف.

(۲). سفینة البحار، باب صوف. صاف.

امام ہادی علیہ السلام نے فرمایا:

لَا تَلْتَفِتُوا إِلَى هَؤُلَاءِ الْخُدَّاعِينَ فَإِنَّهُمْ خُلَفَاءُ الشَّيْطَانِ وَ
مُخَرَّبُوا قَوَاعِدَ الدِّينِ يَتَزَهَّدُونَ لِرَاحَةِ الْأَجْسَامِ وَيَتَحَجَّجُونَ
لِتَصْيِيدِ الْأَنْعَامِ يَتَجَوَّعُونَ عُمْراً حَتَّى يَدَّيْخُوا

صوفیوں پر اعتماد نہ کرو کیونکہ یہ دھوکہ اور فریب دینے والے ہیں، یہ شیطان کے
جاشین اور دینی ستونوں کو گرانے والے ہیں، ان کا زہد آرام و سکون کے لئے، ان کی شب
بیداری لوگوں کو دھوکہ دینے کے لئے ہے، ان کا عمر بھر کا بھوکا رہنا اس لئے ہوتا ہے تاکہ سادہ
لوح لوگوں کو فریب دے سکیں۔ (۱)

صوفیاء کی زیارت شیطان کی زیارت ہے
امام ہادی علیہ السلام نے فرمایا:

لَا يَهْلِلُونَ إِلَّا لِغُرُورِ النَّاسِ وَلَا يُقِلُّونَ الْغَدَاءَ إِلَّا بِمَلَأِ
الْعِيسَاسِ وَ اخْتِلَاسِ قَلْبِ الدِّفْنَانِ يَتَكَلَّمُونَ النَّاسَ بِأَمْلَائِهِمْ فِي
الْحُبِّ وَيَطْرَحُونَهُمْ بِأَدَائِهِمْ فِي الْجُبِّ، أَوْرَادُهُمُ الرِّقْصُ وَالتَّعْدِيَةُ
وَأَذْكَارُهُمُ التَّرْنَمُ وَالتَّغْنِيَةُ فَلَا يَتَبَعُهُمْ إِلَّا السُّفَهَاءُ وَلَا يَعْتَقِدُ هُمْ إِلَّا
الْحُمَقَاءَ فَمَنْ ذَهَبَ إِلَى زِيَارَةِ أَحَدٍ مِنْهُمْ حَيًّا أَوْ مَيِّتًا فَكَأَنَّمَا ذَهَبَ إِلَى
زِيَارَةِ الشَّيْطَانِ وَعَبْدَةِ الْأَوْثَانِ وَمَنْ أَعَانَ أَحَدًا مِنْهُمْ فَكَأَنَّمَا أَعَانَ
يَزِيدَ وَمُعَاوِيَةَ وَأَبَى سُفْيَانَ

صوفی لوگ ”لا الہ الا اللہ“ کا ذکر نہیں کرتے مگر یہ کہ لوگوں کو دھوکہ دینے کے لئے کھانا کم کھاتے ہیں تاکہ احمق لوگوں کے دلوں کو جیت لیں وہ لوگوں سے دوستی رکھتے ہیں اور لوگوں کو کنوئیں میں ڈال دیتے ہیں ان کی عبادت رقص اور گنا شمار ہوتا ہے احمق اور بیوقوف افراد ان کے مرید ہوتے ہیں جو شخص صوفیاء کی زیارت کے لئے اس کی قبروں پر جاتا ہے تو گویا وہ شیطان کی زیارت کے لئے گیا ہے اور جو ان کی مدد کرتا ہے وہ ایسا ہے کہ جس نے یزید و معاویہ اور ابوسفیان کی مدد کی ہو۔ (۱)

پست ترین لوگ:

ایک شخص امام سے عرض کرتا ہے:

يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ وَإِنْ كَانَ مُعْتَرِفًا بِحُقُوقِكُمْ؟

اے فرزند رسول! اگرچہ وہ شخص تمہارے ماننے والا بھی ہو؟

حضرت نے سختی سے فرمایا:

دَعَا ذَا عُنْكَ مَنْ اعْتَرَفَ بِحُقُوقِنَا لَمْ يَذْهَبْ فِي حُقُوقِنَا أَمَا تَدْرِي إِنَّهُمْ أَحْسَنَ طَوَائِفِ الصُّوفِيَّةِ، وَ الصُّوفِيَّةُ كُلُّهُمْ مِنْ مُخَالِفِينَا وَ طَرِيقَتُهُمْ مُغَايِرَةٌ لَطَرِيقَتِنَا وَإِنْ هُمْ إِلَّا نَصَارَى وَمَجُوسَ هَذِهِ الْأُمَّةِ أُولَئِكَ الَّذِينَ يَجْهَدُونَ فِي إِطْفَاءِ نُورِ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ

اس کو چھوڑو کیا تمہیں معلوم نہیں کہ جو ہمارے حق کو جانتا ہے، وہ ہماری مخالفت

نہیں کرتا کیا تمہیں معلوم نہیں کہ یہ پست ترین صوفی گروہ ہمارے مخالف ہیں اور اہل بیت علیہم السلام کے برخلاف اور باطل راہ پر چل رہے ہیں یہ گروہ مجوسی اور عیسائی منحرف ہیں یہ کوشش کرتے ہیں کہ خدا کا نور بچھائیں لیکن خداوند عالم اپنا نور تمام کرتا ہے اگرچہ کافر لوگ اسے ناپسند بھی کرتے ہوں۔ (۱)

سلام کرنا

امام حسین علیہ السلام نے فرمایا:

لِلسَّلَامِ سَبْعُونَ حَسَنَةً تَسْعَ وَسِتُونَ لِلْمُبْتَدِئِ وَوَاحِدَةٌ لِلرَّادِ
سلام کرنے سے ستر نیکیاں ملتی ہیں۔ جن میں سے انہتر نیکیاں سلام کرنے والے کو اور ایک نیکی جواب دینے والے کو ملتی ہے۔ (۲)

مہمان کی خدمت

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

أَنْ لَا تَتَكَلَّفَ مَا لَيْسَ عِنْدَنَا وَلَا نَقْدِمَ إِلَيْهِ مَا حَضَرَنَا
جو چیز گھر میں موجود نہ ہو مہمان کے لئے اس کی زحمت نہیں کرنی چاہئے اور جو کچھ موجود ہو اسے حاضر کرنا چاہئے۔ (۳)

(۱). سفينة البحار، باب صوف (صاف)

(۲). تحف العقول، ص ۲۵۲.

(۳). تفسیر نمونہ/ ج ۱۷ / ص ۲۰۷

ہمسائے کو تکلیف دینا

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

مَنْ أَدَّى جَارَهُ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ رِيحَ الْجَنَّةِ وَمَا وَاهُ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ وَمَنْ ضَيَّعَ حَقَّ جَارِهِ فَلَيْسَ مِنَّا

جو شخص اپنے ہمسائے کو تکلیف دیتا ہے اللہ اس پر جنت کی خوشبو حرام کرتا ہے اور ایسے شخص کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ دوزخ ایک برا ٹھکانہ ہے اور جو شخص اپنے ہمسائے کا حق ضائع کرتا ہے وہ حقیقی مسلمان نہیں ہے۔ (۱)

ناراض ہونا

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا:

لَا يَحِلُّ لِلْمُسْلِمِ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةٍ

کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے دینی بھائی سے تین دن سے زیادہ ناراض رہے۔ (۲)

امام باقر علیہ السلام نے فرمایا:

مَا مِنْ مُؤْمِنِينَ اهْتَجَرَ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا وَبَرِئَتْ مِنْهُمَا فِي الْغَالِثَةِ فَقِيلَ لَهُ يَا بَنَ رَسُولَ اللَّهِ هَذَا حَالُ الظَّالِمِ فَمَا بَالُ الْمَظْلُومِ؟
فَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: مَا بَالُ الْمَظْلُومِ لَا يَعْزِزُ إِلَى الظَّالِمِ

(۱). بحار الانوار/ ج ۱ / ص ۱۵۰.

(۲). خصال شیخ صدق، ص ۱۷۹. اصول کافی، ج ۴، ص ۴۳.

فَيَقُولُ أَنَا الظَّالِمُ حَتَّى يَصْطَلِحَ

اگر دو مہینے تین دن سے زیادہ ایک دوسرے سے ناراض ہوں تو میں ان دونوں سے بیزار ہوں۔

آپ سے پوچھا گیا: یا بن رسول اللہ! اگرچہ وہ شخص ظالم ہی کیوں نہ ہو اور مظلوم کا کیا گناہ ہوگا۔

امامؑ نے فرمایا: مظلوم، ظالم کے پاس جا کر صلح کیوں نہیں کرتا تا کہ ان کے درمیان نفرت ختم ہو۔ (۱)
صبح کے وقت سونا

ہر کام میں میانہ روی اختیار کرنی چاہئے، کم سونا بھی صحت کیلئے مضر و نقصان ہے اور زیادہ سونا بھی اچھا نہیں۔ بلکہ روایات میں زیادہ سونے کی مذمت کی گئی ہے۔ خصوصاً اذان صبح سے لے کر طلوع آفتاب کے درمیانی وقت میں نہیں سونا چاہئے۔

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

تین موقعوں پر زمین فریاد کرتی ہے:

(۱) جب ناحق خون بہایا جائے۔

(۲) جب مرد اور عورت زنا کرتے ہیں۔

(۳) اذان صبح اور طلوع آفتاب کے درمیان سونا۔

پھر آپؐ نے فرمایا:

الصَّبْحَةُ تَمْنَعُ الرِّزْقَ

(۱). خصال شیخ صدوق، ابواب سہ گانہ.

صبح کے سونے سے رزق و روزی میں خیر و برکت نہیں رہتی۔ (۱)

صدقہ

رسول خداؐ نے فرمایا:

دَاوُوا مَرْضَاكُمْ بِالصَّدَقَةِ

اپنے بیماروں کا صدقے کے ذریعہ علاج کرو۔ (۲)

امام باقرؑ نے فرمایا:

مَنْ طَلَعَ عَلَى مُؤْمِنٍ فِي مَنْزِلِهِ فَعَيْنَاهُ مُبَاحَةٌ لِلْمُؤْمِنِ فِي تِلْكَ الْحَالَةِ، وَمَنْ دَمَرَ عَلَى مُؤْمِنٍ بَغْيَرٍ إِذْنُهُ قَدَمُهُ مُبَاحَةٌ لِلْمُؤْمِنِ فِي تِلْكَ الْحَالَةِ

جو شخص کسی دوسرے کے گھر میں دیکھتا ہے اور گھر سے کوئی پتھر مارے یا اگر کوئی شخص کسی کے گھر میں بغیر اجازت کے داخل ہوتا ہے اور لڑائی ہونے پر آنے والا شخص قتل ہو جاتا ہے تو ایسے شخص کی قصاص نہیں یعنی اس مقتول کے وارث قصاص کا حق نہیں رکھتے۔ (۳)

حضرت علیؑ نے فرمایا:

مَنْ بَحَثَ عَنْ عُيُوبِ النَّاسِ فَلْيَبْدَأْ بِنَفْسِهِ

دوسروں کے عیب تلاش کرنے والے کو پہلے اپنے عیبوں پر توجہ دینی چاہئے۔ (۴)

(۱). خصال صدق (۵)، ابواب سہ گانہ، بحار الانوار، ج ۷۹، ص ۲۹.

(۲). وسائل الشیعہ، ج ۲، ص ۶۴۷.

(۳). وسائل الشیعہ، ج ۱۹، ص ۴۸.

(۴). غرر الحکم، فصل ۷۷، شمارہ ۸۳۷.

کلام کرنا

حضرت علیؑ نے فرمایا:

مَنْ قَلَّ كَلَامُهُ قَلَّتْ آثَامُهُ

جو شخص کم باتیں کرتا ہے، اسکے گناہ بھی کم ہوتے ہیں۔ (۱)

زیادہ سونا اور سستی:

حضرت علیؑ نے فرمایا:

بَنَسَ الْغَرِيمُ النَّوْمُ يُفْنِي قَصِيرَ الْعُمُرِ وَيُفَوِّتُ كَثِيرَ الْأَجْرِ

زیادہ سونا کتنا زراعت ہے کیونکہ اس سے سستی ہوتی ہے اور عمر کم ہوتی ہے۔ (۲)

لہذا انسان زیادہ عمر میں ثواب سے محروم ہوتا ہے کیونکہ اگر عمر زیادہ ہو تو نیک اعمال

کرنے سے زیادہ ثواب حاصل ہو سکتا ہے۔

فتنہ

حضرت علیؑ نے فرمایا:

الْعَيْنُ رَأِيْدُ الْفِتَنِ

آنکھ، تمام فسادات کا سرچشمہ ہے۔ (۳)

(۱). غرر الحکم، ص ۶۵۳.

(۲). مستدرک الوسائل، ج ۱۳، ص ۴۴.

(۳). میزان الحکمة، ج ۱۰، ص ۷۰. مستدرک الوسائل، ج ۱۴، ص ۲۷۱. غرر

الحکم، فصل اول، شماره ۴۲۰.

بداخلاقی

حضرت علیؑ نے فرمایا: أَشَدُّ الْمَصَائِبِ سُوءُ الْخُلُقِ

بدترین مصیبتیں بداخلاقی ہے۔ (۱)

عہد سے وفا

خدا فرماتا ہے:

وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمْتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رِعُونَ

مومن وہ افراد ہیں جو امانت کی رعایت کرتے ہیں اور عہد و پیمان کو وفا کرنے

والے ہوتے ہیں۔ (۲)

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُفِ إِذَا وَعَدَ

جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہے اسے وعدہ پورا کرنا چاہئے۔ (۳)

حضرت علیؑ نے فرمایا:

مَنْ قَصَرَ فِي السِّيَاسَةِ صَغُرَ فِي الرِّيَاسَةِ

جو شخص معاشرتی مسائل پر توجہ نہیں دیتا وہ اپنی ذمہ داری میں ضعیف رہتا ہے (۴)

(۱). غرر الحکم، ص ۱۷۰. الحکم الزاھرہ، ص ۱۹۸.

(۲). سورۃ مؤمنون/ ۹

(۳). بحار الانوار، ج ۷۷، ص ۱۴۹ وسائل الشیعہ ج ۸، ص ۵۱۵.

(۴). غرر الحکم، فصل ۷۷، شمارہ ۸۸۳.

حضرت علیؑ نے فرمایا: مَنْ كَفَرَ لَهْوَهُ قَلَّ عَقْلُهُ

جو شخص کی زندگی میں زینت و آرائش زیادہ کرتا ہو وہ کم عقل ہوتا ہے۔ (۱)

زیادہ امید

حضرت علیؑ نے فرمایا: مَنْ كَثُرَ مَنَاهُ كَثُرَ عَنَاهُ

جو زیادہ آرزو رکھتا ہو، اسے زیادہ مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ (۲)

خود پسند

حضرت علیؑ نے فرمایا:

مَنْ أَعْجَبَ بِعَمَلِهِ أَحْبَبَ أَجْرَهُ

جس شخص کی زندگی متکبرانہ اور خود پسندانہ ہو وہ اپنے اجر و ثواب کو ضائع کر بیٹھتا

ہے۔ (۳)

کار خیر

حضرت علیؑ نے فرمایا:

مَنْ زَرَعَ خَيْرًا حَصَدَ أَجْرًا

جو نیکی کی کاشت کرتا ہے اسے آخرت میں ثواب کی فصل حاصل ہوتی ہے۔ (۴)

(۱). غرر الحکم، فصل ۷۷، شماره ۷۷ و مانند آن سورہ حلدید، آیہ ۲۰.

(۲). غرر الحکم، فصل ۷۷، شماره ۶۹۹.

(۳). غرر الحکم، فصل ۷۷، شماره ۸۵۷.

(۴). غرر الحکم، فصل ۷۷، شماره ۶۹۱.

کتاب کا پڑھنا

حضرت علیؓ فرماتے ہیں: نِعْمَ الْمُحَدِّثُ الْكِتَابُ
کتاب انسان کے ساتھ گفتگو کرتی ہے۔ (۱)

حضرت علیؓ نے فرمایا: خَيْرُ جَلِيسٍ فِي الزَّمَانِ كِتَابُ
طول عمر میں کتاب بہترین ساتھی ہے۔ (۲)

استخارہ

سوال: یہ ایک ایسا موضوع ہے جو عام رائج ہے اور ہر مسلمان انسان جانتا ہے۔ اب
سوال یہ ہے کہ کن امور کے لئے استخارہ کرنا چاہئے؟

جواب: استخارہ لفظ ”خیر“ سے ہے یعنی طلب خیر کرنا۔ انسان خدا سے خیر اور سعادت چاہتا
ہے جس طرح استغفار یعنی طلب مغفرت۔ انسان کو جب کوئی ضروری کام پڑ جائے تو عموماً
استخارہ کرتا ہے، لیکن ہم آپ کو یہ بتائیں گے کہ استخارہ کب کرنا چاہئے؟

اول خود

سب سے پہلے انسان خود اس کام کے بارے میں سوچے، اگر عقل کہتی ہے اچھا
ہے تو انجام دو اور اگر اچھا نہ ہو تو اسے نہ کریں۔

مشورہ:

جب انسان خود سوچتا ہے اور کسی نتیجہ تک نہیں پہنچ سکتا تو اب دوسرا مرحلہ مشورے کا

(۳). غرر الحکم، فصل ۸۱، ح ۶۹.

(۴). غرر الحکم.

ہے دیکھنا یہ ہوگا کہ کام کس قسم کا ہے لہذا اس شعبے سے مربوط کسی شخص سے مشورہ کرنا چاہئے اس لئے اسلام میں مشورے کو بڑی اہمیت دی گئی ہے۔

استخارہ کس سے لیا جائے؟

پہلا مرحلہ خود سوچنے کا تھا اور دوسرا مرحلہ مشورہ کرنے کا۔ جب ان دونوں سے انسان کیسی نتیجے تک نہ پہنچ سکے تو اب استخارہ کی باری ہے۔ یاد رہے استخارہ صرف ایک دفعہ کرنا چاہئے اور استخارہ کے لئے ایسے شخص سے رجوع کریں جو قرآن کے ترجمے اور تفسیر میں ماہر ہو۔

امام صادق علیہ السلام نے فرمایا:

مَنْ اسْتَخَارَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ مَرَّةً وَاحِدَةً وَهُوَ رَاضٍ بِمَا صَنَعَ اللَّهُ لَهُ خَارَ اللَّهُ لَهُ حَتْمًا

جو شخص خدا سے ایک دفعہ استخارہ (طلب خیر) کرتا ہے۔ تو خداوند عالم کے استخارہ پر راضی ہونا چاہئے کہ خداوند عالم اسے آخر میں نفع دے گا۔ (۱)

راوی کہتا ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کیا: میں استخارہ کرنا چاہتا

ہوں۔

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

اَنْظُرْ اِذَا قُمْتَ اِلَى الصَّلَاةِ، فَاِنَّ الشَّيْطَانَ اَبْعَدَ مَا يَكُونُ مِنَ الْاِنْسَانِ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ اَتَى شَيْءٌ يَنْقَعُ فِي قَلْبِكَ فَخُذْ بِهِ .

میں کینہ اور حسد بڑھتا ہے، جس کے برے نتائج نکلتے ہیں حتیٰ کہ اولاد پر بھی اثرات پڑتے ہیں۔

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَفْضَلِ مِنْ دَرَجَةِ الصِّيَامِ وَالصَّلَاةِ وَالصَّدَقَةِ؟
صَلَاةِ ذَاتِ الْبَيْنِ، فَإِنَّ فَسَادَ ذَاتِ الْبَيْنِ هِيَ الْحَالِقَةُ

آگاہ رہو! میں تمہیں ایسے عمل کی خبر دیتا ہوں جس کا ثواب روزہ اور صدقے سے بھی زیادہ ہے اور وہ عمل یہ ہے کہ لوگوں کے درمیان اختلافات ختم کریں کیونکہ ان اختلافات سے انسان نابود ہوتا ہے۔ (۱)

رسول خدا ﷺ نے فرمایا:

أَصْلِحْ بَيْنَ النَّاسِ وَلَوْ تَغْنِيُ الْكَذِبُ

لوگوں میں صلح کراؤ، اگرچہ جھوٹ بولنا ہی کیوں نہ پڑے۔ (۲)

اگر دو افراد آپس میں ناراض ہوں اور تم ان میں سے ایک سے ملو تو کہو کہ تیرا دوسرا ساقی تیری بڑی تعریف کرتا ہے اور تیرے ساتھ صلح کرنا چاہتا ہے یہی الفاظ اس کے مخالف سے کہیں تو ان دونوں میں نفرت کم ہوگی اور صلح کے لئے زمین ہموار ہوگی اگر کوئی شخص یہ کام انجام دے تو اس کو جھوٹ نہیں کہا جاتا بلکہ یہ اچھا کام ہے اور اس کام کی تعریف کی جائے اور وہ اللہ تعالیٰ سے اس کا اجر پائے گا۔

افسوس کہ آج کل ہمارے معاشرے میں اگر دو افراد ناراض ہوں تو ان دونوں کو

(۱). نہج الفصاحہ، حدیث ۳۵۸.

(۲). نہج الفصاحہ، حدیث ۳۱۸.